



1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

[illegible]

۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳
۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵
۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳
۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷
۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱
۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵
۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹
۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳
۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷
۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱
۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵
۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳
۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷
۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵
۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹
۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳
۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷
۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵
۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹
۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳
۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱
۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵
۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹
۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳
۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷
۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱
۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵
۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹
۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷
۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱
۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹
۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳
۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷
۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱
۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵
۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹
۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳
۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷
۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱
۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵
۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹
۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳
۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷
۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱
۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵
۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹
۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳
۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷
۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱
۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹
۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳
۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷
۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱
۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵
۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹
۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳
۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷
۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱
۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵
۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹
۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳
۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷
۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱
۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵
۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹
۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳
۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷
۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱
۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵
۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹
۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳
۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷
۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵
۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹
۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳
۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷
۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱
۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵
۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹
۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳
۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷
۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱
۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵
۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹
۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳
۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷
۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱
۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵
۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹
۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳
۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷
۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱
۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵
۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹
۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳
۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷
۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱
۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵
۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹
۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳
۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷
۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱
۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵
۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹
۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳
۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷
۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱
۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵
۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹
۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳
۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷
۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱
۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵
۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹
۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳
۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷
۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱
۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵
۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹
۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳
۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷
۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱
۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵
۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹
۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳
۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷
۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱
۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵
۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹
۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳
۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷
۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱
۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵
۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹
۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳
۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷
۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱
۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵
۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹
۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳
۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷
۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱
۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵
۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹
۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳
۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷
۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱
۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵
۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹
۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳
۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷
۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱
۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵
۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹
۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳
۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷
۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱
۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵
۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹
۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳
۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷
۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱
۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵
۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹
۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳
۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷
۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱
۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵
۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹
۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳
۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷
۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱
۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵
۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹
۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳
۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷
۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱
۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵
۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹
۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳
۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷
۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱
۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵
۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹
۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳
۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷
۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱
۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵
۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹
۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳
۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷
۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱
۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵
۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹
۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳
۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷
۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱
۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵
۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹
۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳
۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷
۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱
۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵
۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹
۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳
۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷
۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱
۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵
۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹
۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳
۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷
۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱
۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵
۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹
۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳
۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷
۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۰۱۰	۱۰۰۱۱
۱۰۰۱۲	۱۰۰۱۳	۱۰۰۱۴	۱۰۰۱۵
۱۰۰۱۶	۱۰۰۱۷	۱۰۰۱۸	۱۰۰۱۹
۱۰۰۲۰	۱۰۰۲۱	۱۰۰۲۲	۱۰۰۲۳
۱۰۰۲۴	۱۰۰۲۵	۱۰۰۲۶	۱۰۰۲۷
۱۰۰۲۸	۱۰۰۲۹	۱۰۰۳۰	۱۰۰۳۱
۱۰۰۳۲	۱۰۰۳۳	۱۰۰۳۴	۱۰۰۳۵
۱۰۰۳۶	۱۰۰۳۷	۱۰۰۳۸	۱۰۰۳۹
۱۰۰۴۰	۱۰۰۴۱	۱۰۰۴۲	۱۰۰۴۳
۱۰۰۴۴	۱۰۰۴۵	۱۰۰۴۶	۱۰۰۴۷
۱۰۰۴۸	۱۰۰۴۹	۱۰۰۵۰	۱۰۰۵۱
۱۰۰۵۲	۱۰۰۵۳	۱۰۰۵۴	۱۰۰۵۵
۱۰۰۵۶	۱۰۰۵۷	۱۰۰۵۸	۱۰۰۵۹
۱۰۰۶۰	۱۰۰۶۱	۱۰۰۶۲	۱۰۰۶۳
۱۰۰۶۴	۱۰۰۶۵	۱۰۰۶۶	۱۰۰۶۷
۱۰۰۶۸	۱۰۰۶۹	۱۰۰۷۰	۱۰۰۷۱
۱۰۰۷۲	۱۰۰۷۳	۱۰۰۷۴	۱۰۰۷۵
۱۰۰۷۶	۱۰۰۷۷	۱۰۰۷۸	۱۰۰۷۹
۱۰۰۸۰	۱۰۰۸۱	۱۰۰۸۲	۱۰۰۸۳
۱۰۰۸۴	۱۰۰۸۵	۱۰۰۸۶	۱۰۰۸۷
۱۰۰۸۸	۱۰۰۸۹	۱۰۰۹۰	۱۰۰۹۱
۱۰۰۹۲	۱۰۰۹۳	۱۰۰۹۴	۱۰۰۹۵
۱۰۰۹۶	۱۰۰۹۷	۱۰۰۹۸	۱۰۰۹۹

دواری سوری شاد ہار پی	دو چو پچا خد پ پری	جب کی جو سوری جاوی ہو کہ	ای سکی سا جن سکی
دیکھت کو د گری ر سیکے	کہ بیٹی اور گناہ گشتی	بیت چرچا اور گری چاند	ای سکی باجن سکی کاڑھے
باشچت میں پڑا جو پا	کو ٹکا کر میں چکسایا	کو دیا جاوے تو چو ککسا	ای سکی سا جن سکی پاپا
سگری بین چنیں پر لکسا	دنگ سب واکا پاکسا	ہو رہی تب دیا ڈار	ای سکی باجن سکی ہار
دواری سوری اکھڑ سٹاک	بہت برہ کی انگ کاوے	سیکے پیو گنت پری چو	ای سکی باجن سکی بھو
ایک سمن وہ کہہ اپیدا	جاسی گھر نور اور جیہا	ہو رہی تب بد امین کیا	ای سکی سا جن سکی نے پا
دیکھت کو د گری اور جیک	سب گری رت پیارے	سگری رین ہنگ ای سونے	ای سکی باجن سکی سونے
بین پڑی تب گھر میں آوے	واکا آنا کو کو بھاوے	کر پڑا میں گھر میں لینا	ای سکی سا جن سکی جیہا
دو چو سوری پھر پھر جات	لوگ لاج سی نانہ ڈرن	میں نووا واکارت ہاری	ای سکی باجن سکی کی کاڑھے
انگوں سوری پٹا رہے	دنگ وپ کاسے س لے	میں ہر چم نہ واکو چوڑا	ای سکی سا جن سکی چوڑا
سب سٹو سب کن ٹیکا	واہن سب جگ گچیکا	واکی سب پر چو ککون	ای سکی سا جن سکی ہون
وہ آوی تب شادی ہوے	اوس برج و جاوہ ڈوے	میٹی لاگین واکل پوٹ	ای سکی سا جن سکی پوٹ
ایک سمن کر کو بھاوے	جاسی مجلس گری سماوے	شوت سٹون اوٹھو ٹوٹو گچ	ای سکی سا جن سکی راگی
گھر سورا چوست دن رات	ہو ٹھہر لگت کت د پت	جاسی میری جگ بین پت	ای سکی باجن سکی نہ
اوس بن جیکو سمن نہ آوے	وہ میری شل آن چکاوے	جی وہ سب گن بارہ پتے	ای سکی باجن سکی پتے
جب سوری مندر لوان آوے	سولی جیکو آن چکاوے	پڑہت پرت جیکو اچر	ای سکی سا جن سکی چمر
ایک سمن جھبہ نین سماوے	واہن کو کو سچ نہ سماوے	رین بست جی وامن جنید	ای سکی سا جن سکی بند
نیکا کٹھ اور پھرے ہرا	سیر کٹ وہ تاجی کھڑا	گھٹا دیکھہ الا پے جور	ای سکی سا جن سکی جور
گھر آوین کہہ میری دھرن	دینو مانی من کو ہرن	کو ہو کرت بین نہ ٹھی چین	کو ہو کرت چین دکنی نین
دیس جگہین کو د ہوتا	ای سکی باجن سکی مونا	میری آئی دیت زمانا	ہون سون کو دیو جگنا
دنگ اس کا چھاگ چایا	آپا جی اور سوہ بیجا	واکا کون پچا جی سید	ای سکی سا جن سکی سید
میں گھر میں دینی سیند	ٹھکت آوی جیسی گیند	واکی ای بڑت جی شور	ای سکی باجن سکی چور
جب گونب بل بھراوے	سیری نشا سبی اچھاوے	سیلم پرن گٹھڑ وچوٹا	ای سکی سا جن سکی وٹا

فصل دوم در بیان غریب آینه دو کون جو ہندو کو سانسے اوسے اوسکو سلطان بنوار سے اور سلطان کے
 آگے جائے تو اوسکو ہندو کر دیکھا سے۔ بشرطیکہ دہرہ واپس آئے آئینہ جیسی کویشا امانار ایک نام کہ وہ کلا
 ایک کو جو زمین ایک کو کھاوین امانار وخت ایک ایک دانہ چمک دانہ دانہ اور پودانہ جھجھو اور پر مور جیسا
 لالہ ہی دیوانہ امانار تیش باز می بن جسٹہ کا ایک براد او کھارا گھو کیا ہی پھولا ہے۔ اندھی مین
 نام بتاؤن تیس تو ماضی ہو لایا ہی۔ امانار رات سین اک سیوہ آ یا سولون پانوں سیکو ہیلایا۔ آگ چلے
 وہ ہووے رد کہ پانی دیے سے جلوے سو کہ۔ انبہ ایک پور کہ جب مردہ پر آوی۔ لاکھون شماری
 سنگ لٹکاوے۔ جب وہ شماری مردہ پر آوی۔ متب نارسی تر کھاوے۔ انبہ ایک خور و کابھل سے ہنر
 پھلے شماری پیچے نرم و اہل کی بد دیکھو چال۔ باہر کمال اور بہتر مال۔ انبہ اعلیٰ کا کا ندو با کھ ناو۔
 نہی کا نانور ہولی۔ بتاؤ بتا نہیں شماری باہر بھاؤن کٹولی۔ اولہ آخبل رختی مولی بنی سانی دی جو
 دہری۔ جھجھار کہو اوس چاچھنے لگے کو کھانسی دیکھے۔ اولہ طاق طاق حقل دنیا جو رقت
 ہننے ایسا سیوہ کما یا جھین گھٹی نہ لکل اجو این ہری ڈنڈی سبک دانہ وقت پڑی در مانگ کھانا۔
 الایچی اک گوری اک سائوزی نار۔ اکیھی نا نو دہر اگر نار۔ دونو ایک ہی نام بکائے۔ اک سستی
 اک رنگی آسے انڈہ سونا ہے پرستان زمین۔ روپا ہی پر دلال نہیں۔ گنڈ ہی پر دوا زہ نہیں انڈہ
 ایک پیالہ سوانو پیالہ جو بے سوزندہ رہے۔ زندہ مین سے مردہ چلے مردہ مین سے زندہ رہے۔ انڈہ
 ستاری دریا سانپ جینی کا پیالہ ٹوٹا کوئی جو دھانی نہیں۔ مانی جی کا مانگ کھلا کوئی توڑنا نہیں۔ ہنر
 پانی پھو کوئی سوتا نہیں۔ راجہ جیسی سو اکوئی روتا نہیں۔ کشتری سب پر ہنر مین اوٹلی اگنے
 ایک نار توڑ لگی چٹکی سو ہی نار کھاوے۔ بھانت بھانت کو کپڑے پھننے ٹکی ہو د کھاوے۔ کشتری
 اتنی سو کیدری میری دنگو لگی پیاری۔ بوجتا ہو بوجہ نہیں۔ دون ہون کاشی کشتی پٹی ہو دین
 نہیں بتاؤن مین کھانے کی وہ چیز نہیں پر کھاتے مین۔ ار گچہ آوہ ارناسارا اتھی۔ وہ بوجہ جو دیکے
 چماتی۔ آری ایک نار ہے عجب گیشی۔ پٹی دہلی چیل جیسی۔ جب اوس ناکو لگے سو کہ۔ کو کھاوے
 ہر سو کھاوے کہ۔ جو کوئی بتائے ناکی بھاری جسہ دیکے مین بتاؤن آری آری آری آنا جانا اوسکا بھان
 جگہ جانی لکڑی کھانے۔ آری سیام ہرن اور دانت انیک چکٹ جیسے شماری ہنر اور دھار اوسکو
 کینیون کے تو آری آگھن مین اتھی سی ڈبیا ڈب ڈب کرے۔ مانگ مولی پھر جڑ پڑی۔

ایک پہیلی میں کہوں تو سن کر دانش ور اس پاس ترہ نیک پہچ میں لہون ترہ آوا کہندار دیں
 دیں لیکن پہری ایک الہ کہنا کہ نہ اول سید ایک سبست بھارانا تو او نہ ہا کا جمل ایک
 جانور اب و داک کی پشت پر پیسا آواز پویش یعنی کچھ ایک ناک کا تانوں ہی تانوں بہتری
 گر میں واکا شانوں بہتر پڑی پردوں ہوئے آواز سننے بہا کے ہر کوئے آواز و ماہی گیر
 بن تو آیا ہر سے خاطر و نو آو گئی میری خاطر نوٹ آیتو میرے خاطر بہر کیر ہی خبر سے خاطر
 آہ ہی نصرت کو اسم ذات کی سے صورت و ذکی صورت خدات کی سی صورت و کام آدمی وہ درد
 میں جو کئے انشاء تو ہو ظم و ذات کی سی صورت آب پانی مائے اور پانی بابا و اسکا اشارہ
 جو چین آپ و انجلی انبہ انار کی آگے آگے بننا آئی چھپے چھپے ہتیا و دانت لکائے ماوا آلی برقعہ
 اور بے نیا و باول اسمان سر کیا کچھو جب کو لیکر گرج اور اسے ہکیو راجہ بھوج سے بہہ گمان
 بہتر کھائے باول نہ پڑی نہ پھین ہتھال چھپا بن اندری اولاد بن سیس مرد کھار بدلی بہت
 بہانت کی کبھی ناری و نیز میری ہے گوری کاری و اور بر سین اور چک کو دواو میں در جاکر یہ چب
 نیز سادین و ایک اچھیا سنو پہیلی و بوجہ بوجہ کھی میری پہیلی و یکسو او دیکھو ایک بیت اور
 ہری و اندن رے باگ میں بڑا دنا کچھ چوسے ناکچھ کھاوے و انہو برابر دوڑو جاوے
 بڑا کھنسا سے ناری ہستی پز ناری سی کشت و دڑا لگو کو ہندی بوجہ پڑی گنوت و بڑا پہلے تو
 سے مرد درد سے ناکھائی و کرنگا اشتان روگ و د کہ باری و پڑا سنگ سے جج گھاو بہتیرے
 کھائے کئے سند ریز مرد کو نر کھائے ہتھا سر پہ شاگو میں جھولی کسی گرو کا چید ہے بہر
 جھولی گہ کو دے اسکا نام پہیلا ہے جھٹا ایک تر یا کاسیل خرا و سوئی طرہ سنہ و د خالہ
 ار گئی سب پل کے کارن و منی وہ دیکھو پڑی جوارن و ہتھی کی گھٹی بال بڑ کیر سے پٹھے اور منی
 بے اوتار و یہ مساکسی بنی جو نگی کر دی ناپہینس و س باج کی لاشی ایک کا بوجہ سینس
 یک ناری رنگ برنگی و ہینگو سے وہ اٹنی ہے ایک و ہینگ او سپر چہ ہے اور و ہینگو سپر
 لاشی ہے و بھونرا سبام برن بیتا سپر کا نہ ہے مرلی ہر نہیں و ہوگی میں ہری وہ نادہرت ہر
 را بوجے کوئی و بھونرا کلا میل نیگیا میں باز سے ار سے و جو کو ہاری پہیلی بوجے گہر جا کے
 کی بہتر میں طلاق و بدہر ہی بڑی بیٹے بہر ہوئی ایک ناکہ ناکہ خانی و نادہ کواری نادہ یہ ہے

۱۔ ایک سو اسی ہے، بجائی سب کوئی کسے، میر ہوئی ایک لکڑی بجائی + سو اس
چلے اپنے آئی + اندہ لگائے دھندائی، یوسف کے کوئی چتر تائی + بڑی انون ٹوئی
دھوپ میں پڑی + جون جون سوکے ہرے بڑی پکلا ادجل برن اوگر کت اک چرن درد
دیکھت کو تو ساد میں نہت پاکی کمان + پرومی دور سے ہر وی آئے + باز ہے اور لگائے
میو نہ جاتا، یکے نالاج + نوبیکے نالاج + خدا دے نوبیکے + خدا دے نوبیکے + میو نہ جاتا
لکھاؤن نالاج لگے لگے ہر سنا نہیں، مہاگ بے لکے چکے کہی لکھا نہیں پوتا بن داد اکا پوتا
درد دھار سے لک کر دوتا + پوتا انہی چڑھ کر پرے دھگر میں چکے اوپر دوتا ہے، کسے طالب
بہت چہرچ آدے بن داد اکا پوتا ہے + بورانی آدی بو بوساری برانی + جو بے سو بڑ لگائی
پھوٹ کیت میں او پچ سب کوئی کماے، مگر میں ہو دے لک کر کما جائے + پا جائے ایک نار
جائے منہ سات سو میں دیکھی پنڈی جات + آد + اٹھن نکلا ہے، بوجہ پہلی خسرو کے پا جائے
نر باری کما + اور ساتھ منہ دہراے، دو لگے دو چھ لکے اوپر دو بیچ + پارہ چاد میں چین
سے گزرتی تھی، رخ دکھا کر چین اسیر کیا، بندر دوا دے کے اوپر جنگل بندوق ایک نار جو
ادکد کماے جہر تو کے وہ مر جائے + جو کوئی اسکا ساتھی ہوے، اندھ نہیں پرکنا ہو پندوق
ساس کواری ہو پیت شغے پچھری کماے، دیکھن ہارے بالک جنی + پنچہ دودہ دلاے
برس ایک کو دوبارہ باٹ، جرخ گڑوی تین سے ساتھ برس ایک منہ دھچ میں بارہ خانہ
ہر خانہ میں تیش بس دانہ میوانی پانوں ہم جنی پیا بہت سی روئی + ہمیں سوی ہوئی دن
چار پیا سوئی پیر پار + پھڑ سائیں سائیں سیلی، بہت رنگ سیلی + چٹاک جو مری گے، بہت دکھ
دے گئی + بھڑ کا چتا ایک سیلا سنہر کوئی اور کوئی کوئی پنہار، سو رکھ تو جانی نہیں جہر لکڑی
پنکری سولے کی اک نہ کما دے + بنا کوئی بان دکما دے + پلنگ بھی اچھیا سوے
جس کنا کیوں لکڑا ہوے + پلنگ چار گھڑی چار پرے + چار کے منہ میں درد او بڑے
پان لگا کئے پرچون کمرے منہ سے رکت بہاے، سو پیارے سے باتیں کرنا بیراد کی سو ہے
پان سات کبوتر سا تو رنگ، محل میں جاوین ایکھی رنگ پان کی گلوری طوطا لکڑا بھڑ
ان چارو کو لاسے گھیرا، اسے سکھی میں ایک کینا + ان چاروں کا مو پٹ پان بھڑ

کہیں کہ کو گمان میں نہ رہے کہ کھانہ کھانے پر ہر روپ ہی کچھ وہ بات کہہ میں دہری کو کھانہ کی حالت
 میں بیٹھنے سے ادا کہہ پڑا۔ جانت میں سب ہی نذرانہ ہر ایک سبھا کہ کہی مان چرائی کی بیچ
 پیسہ کا ٹون پانی ہو جائے۔ پگ کا ٹون مانگا ہو جائے۔ رن پی میں ہے اوسکا مانو۔
 یا جو باجوڑ کا ٹون بہ پیسہ مردود اوسے کون جو رہے ٹکونے گھر میں۔ اور اسکو نہ ہو جسے
 نرنگ پہوش کے ٹکے پہوش کی لاکھ جن کر ہم نہوائی۔ تنگی و امین گانڈہ دلائی۔ اسی سکسی میں بھی
 جھکو۔ پہوش کی ہو تو کھو جھکو۔ پانی میں جلی تھی جھکو نہ گھیرنا جھکو۔ تو چوڑو جو جھکو تو میں
 ریمون جھکو تینگ ڈور ایک نارو سیکونے۔ گشتی کیسی دیکھو تھے۔ اس تریا کا بھی بچا۔
 پانی سوٹ بدن ادا۔ تینگ چنگ سرسری اسمان پری۔ بند گھوڑا پس پڑے۔
 آویٹے ج۔ نو کیسی بیکے نور۔ ناچیں کی ترانے ناچیں گے سور۔ یکما وچ مارو تو مر تا نہیں چوڑا
 مر جائے۔ کیسی پہلی بر مردارونی کھائے پوست کا ڈوڑو کڑی چوڑی اور کوشی میں چوڑا
 چوڑا کھانہ سے راوا لادو کوشی کھانہ سے بلولا۔ میں ایک ناری سبھا میں آئی۔ کر پوچی کی انچ
 صفائی۔ مینائی میں رکھو دیان۔ ہر مردہ میں اوسکے جان۔ میں وری سیں کینا ری شہ
 رانت تو اڑو کے نیچے بیٹھ۔ بنا پر اوسکی اتھی میں جو ہو جسے سو ہے برین۔ ایلٹ ایک چنبا
 دیکھا حیرت۔ اہل پریت پانی ہیرت۔ بچرا افنی غریب کے گھر میں لبتا۔ آدہ منگسا سار کستا پانچ
 چاند سا چکلا پان سا پتلا۔ جو نہ پہلی میری ہو جسے۔ اوسکی انگہ میں نکلا۔ پکوڑی کالی اندرے
 ساوانی پیلے انڈے دے۔ ایک جو آدے سوہنے بھی سیٹھے۔ بہنگ سبز رنگ نرنگا
 دھون رنگ رنگیل ہے۔ عقل کو بیہوش کرے۔ تو اپ فعل کی کیسی ہے۔ برف ہر ہر ہر ہر
 ہری ہوا۔ ہیرا ہیرا تھلی سیر کو دیکھا ناگن بری بلا۔ ناگن ڈھی آپکو ست ابلار جاسی پٹ
 میچنے ایک پہلی میں کون اڑھی جات ہے لکھا۔ آدہ نام کو اڑکا اور آدہ نام پکھا پوٹ کسی
 میں دو کسین میں کسی میں آپ اکیلا ہے۔ دم پکڑ کر گھر میں ڈالا اوسکا نام پہلا ہے پوٹ
 منگل پہلی جنگل میں جنگل میں دروازہ۔ آدہ میگا میرا کھانا تھی گونگر پوٹن لادہ۔ کھلی آدہ بی بی نیچے
 جلی پوری بیٹے سے وہ پیدا ہووے نیچے سے وہ پوری۔ عالم دیکھ پہلی میری اوبوری بہن
 ہے پوری۔ پر چھائیں سل ٹوٹل سل بیٹھ ٹوٹے۔ وہ جیز کسی نہ ٹوٹے۔ پر چھائیں عجب ہر کی

ایک ناروا اسکاتیا میں گردن بچارہ دون وہ اولیٰ بی کے سنگ دھاگے سے بند کے ایک
دیوار سے پردہ مشرما سے رنگ سے سرگدہ دور ہو جائے، پیر جیائیں پیچھے بے سب کے
دو اسے، جب اور جہان اوت نہیں آوے۔ بیل سارے جنگل آدھی بستی، آدھی جنگلی سارے
سستی، بیل آدھی ہنگون ڈور سے اور ساری جنگلی لکھا سے، پہلی شاہ کنگال کی برادر کو جی جا
پستونک سنگ بیوئل میر، ناحت کو، دت ونگیز بی پر خسرودا کا ناتو، بوجہ پہلی نہیں چڑھ
کا قوسیر کر کٹور کوئل بدن درجن سنگ بگرام، ایک بیر جن کت ہون بیر جن لون نام بیر جن
ستاری متا تو کس گئی میں رہتا، ڈیکسل کا پانی پیکر بات تل چپ رہتا، بیگن ہری لوبی اودہ
رنگ گئی میں بھلا ہے، اس پہلی کا پہل نہیں ہے اسکا نام بھلا ہے، بچھو آگے سے وہ
کھانڈہ گھسیلا پیچھے سے وہ شیرازی، ہند لگاوے تھر خد کا بوجہ بھلا سراسے، بوجی
سویان کی دم دم پر ہو جن کرے اور لکھ بیشہ، بن چو کا جانور چڑا سے اپنے پیشہ
بجبرہ اچام نہ اس داس کے نہیں ہیٹ، آڈہ ہڈہ میں داس کے چیک، سوہ اجنبیا اوت لہو
دامن جو بست ہے کیو سجاوا ایک ندر سا ہنر ندی، چلے ٹر کدہ دیکھ سنار، جب ہونر کا
سنگار سجاوا ایک پور کدہ نور نو کدہ ناری، مسج دج میں کرنگ، بن ساری، پور کدہ چلے دیکھ
سنار، ان تر نو کدہ سہی سنگار، پکھمال چار کدہ برما نہیں، ماد یومت جان، سواری داک
مادیا ایک بوجہ دوکان، پکھمال ایک ندر چرن داکو چار، سیام رنگ صورت بدکار، بوجے
تر مشکی، بنو بوجے دو گنور، پسینا گرمی میں وہ پیدا ہو سے وہ پگ لے لہر اسے، اسی کسی
میں تھے پوہون پون گے مر جائے، پنکھا فراشی چلی پہننے سہا میں آبا، ہر کا جو کے
من کو ہایا، چوٹی بانڈہ اسے لگا یا، جن چا ناوون کہیںچ لگا یا، جو تی ایچنے میں پیچھے اور پہننے
سیرا، گسل گسلے نری اور مسج سلاست سیرا، جامن کا جل کی کیلوٹی اور ہو کا سنگار،
ہری ڈالی بوجا بیٹی ہے کوئی کچھ من ہار، چلنی ایک ندر تریالی، بی جلی ناچلی گئی، چشالی
نشین دکھائی دیت ہرن با تریال میں، چٹ آئی پٹ پر گئی بی کو اور لین، جاروب جنگل
میں جنگل میں جنگل میں مدد وہ، آوے گی سیری جیل جیسی کام کر گئی تازہ جاروب میں گئی
لے وہ گئی دے، اگر وہ نہ تری تو میں نے آئی جاروب نیزہ بانڈہ ایک بے لشکر

سفر

ایک چٹے سے سب وہ بانہ میں کر + رو کرین جھٹک برای مصاف + مگر گھر کرین ایک ہی مین
 سان + چلمن چوڑے بچے + دو کھیا کچے چلمن چالمس من کی تار کا دے سو کھی جیسے نیلی مکھن کو
 پردے کی بی لاکھون رنگ ریشمی + چلمن نی کی ڈھیلی برانجی تنگ + پوجو پوجو نہیں چوڑے
 سنگ + جو اساعل چول تھی پہلی نرس من کاشا + چانو سوڈ ہونڈ سے اوکو جنگل ہی تیر
 باسا + چاندا ایک انگھہ اوپر ہی جالا + جب کہو نے تب کرے اوچا + چرخہ ایک پور کہ ہے
 ہمت گن ہرا + میٹھا جاگے سووے کٹا + اوٹا ہو کر ڈالے پہل + ہیدر دیکھ قدرت کا کیل چو
 تینون ترے + تہ من + مین ہرون تیری گمات مین + تو پوجو پہلی میری + مین ہر ہر مارون
 جری + چو کسہ نہیں پور کہ سوہن کھیان + تیرس اور بانس تینو کھی انھیان + چو کسہ
 چارو ساکی سوہن رانی + تین پور کہ کے + تہ بکائی + مرناجنا وا کے + تہ کہی + مین کی کر تہ
 چوب وار کر تھی کی سولی اوکھانو + چلے پورے وہ اپنے پانو + چو چوٹا کالا سے پر کا گنہ
 پانیل رے پر ناگ نہیں + پہلی کر ہے چیتا نہیں + اوچک چر ہے نگور نہیں + چو لا جب ڈالا
 تار می کو ہسا بد ٹانگ اوٹا کر کھیل مچایا + کر کر کر دیا کر کھیل + جب ہو اوٹا تار می کا کیل + چو جری
 بہرا چار پونگلی + اوکوٹانو + ایک ڈاڈا وا کے پانو + برے سو رہا جا سے ڈرین + گھر چوڑا باہر
 ہارین جاٹا کنھیان لے اک بالک جابا + وا بالک نے نگہ ستا با + مارے ڈکاٹا جا سے
 وا بالک کو ابھی کھائے جو گا افیون من گوانی کے جنم لہو اوپنی بن رہی اور اس + مرنے ہو گا
 کر گئی ہی ایسا کاساس + چرٹا چرٹا یا گھر کے اندر گھر ایک مادہ اور ایک شر + نر کی چٹان کالی
 اور مادہ بچاری ساوی + چرٹا چرٹا یا مین کو کا جل سی والا + بی بی چھاری ساوی + چرٹا
 نیلی کا تیل کھار کا ہنڈا + ہنشی کی سونڈا + چرٹا + چرٹا لال لال وہ چٹا چٹا منہ کو کر لیا
 کالا + ٹھوک لگا کر داب دابا جب ختم کا نام نکالا + جون + سون سے چوڑا کتا پنور مین شورو
 جتنا پور مین پکڑا نچ پور مین مار گیا چترری ایک + کہہ مین آپس ج رکھا ڈال گئی + کھلا سے
 ایک ہے تہا اسکے اوپر + تہ چو سے کھلا سے + سند رو کی چاندن ستہ + اور سند رو کا کھاپ
 کھار ہے اور نا کھلا سے جون جون لاگے + دھوپ + ایضا گوتم کو مالا لنگا پسے ایک پانو لے
 بہت کھڑی + آٹھ + تہ مین اوٹا نامی کے صورت لو سکی لگی ٹری + وا جانی + کہی پہلی مین

اپنے سوچو نہری + اوس سو الفت رکھو بیگے بند اور مسلمان پھرتی چھائیں جن گوری گسٹہ
اور بسین ہند نہری پتلے رنہیں وہ لڑیں جو ایک نام دو بیر ایضا گول گات اور سندھوت
کا لائنہ نہری پھو بھوت + اوسکو جو پو عوم ہو جسے پسینا رکھ پرونا سو جسے ایضا ہادہ سوئے کر
دیا اصرارت ہرے + کسوی کی جس پڑ کھنی دہرے + جو کھنہ نم کو گے سوئی کچھ سے
بسیلی + خسرے کسی کمی پو چھائیاں کنتی و سوری و گامی و بکری آٹھ انگین ہادہ بگین
چار چک دو خیران چنڈا ایک پڑا کر ہشا + جسین پہل نہ جسین پتا + چا ہے سو جسے نا +
اسکی بوجہ کو لہستہ جلم مصنفہ شفیق بدل و جان فریق نیک ساس میر ولایت علیہ صبا
ساکن سخاس ہند و مسلمان اوسکو یوں ایک چوٹا دو جہا کو کوئی اسین ہند کر دی ہے وہ ہے
مصطفیٰ چوٹا چالو ل ناری کاٹکے کر کیا اور کر کڑا کیا + چلو سکی وہ سیر و کھین خیران کا بھلا
جو ارہر نا تھی من بہری تھی لڑا کہ سوئی جڑی تھی + راجہ جی کے باغین لٹو اسی کڑی تھی جاگ
کھلا نہ گھوٹھی کی جس پڑ جہار سے پاک چوٹے لڑے پہل ایک ہی ساتھ ایضا باشت ہرنا
پڑ جہانی برابر چوان + کجا ٹوٹے اور پکا پکے ایضا اور دن میٹھا چانہ + سا پچھ دیگہ ڈنڈا شگوانہ
جب سا پچھ میں دیا + جو مالگا سولیا + چاقو بوت کام کا جو اک ترہ آوے دھرمین اوسکا گھر
کھڑا کر کر گدین بیٹے + کام کہے نہیں مٹلا بیٹے چوڑیاں چین شلخ کیسے + نا پکڑا جسے
آوے کیسے + آو گیا جیسے + جب چاہے کہے ہمارا گیا جیسے + ایضا بیٹہ گئی جب ہمارا رہا
آو گیا آئی اسی سارا کا سلام + ایضا ایکنا رساگ کی اور پچھنگ واکا بانا + بیٹے ہی دگر ہڈا
اور واکا بشید بنانا + چوٹی عورت بنائی سنواری پچھو ارٹے ہیننگ دی چنا مار ہی جہر رہا
اور جدا ہوئے جب مار + سونیکا سازنگ چوٹہ کر د بہار + جال ماہی بن سکے کھلا چوری کو
تھنک کی پڑی گا + وٹلیوری بن پاؤنگی بن سکے کائی جاے + ایضا اوٹھی جن جہار کے
بیٹے پچھ ہمارے + آپ کما دی ایک نہیں اور لایا سو کو مار کے چوٹری بانوں بانہی ایک
جہاں + سہرہ سہرہ وہ کوٹے بال جھاس مار لیا بھی خواص + خصم کو چوٹ لفر کے پاس جہر کہوٹ
دو لہ دو لہن پدیا پڑ چار پڑ چار سر داناں + رنگین تو تیاں تپا بطخ فرم بانیان چھائیا تھے
ننہ کو لیلی سا بیٹ کھان چلی فی نفسی رجا کے + لیس + مگرا جو اوجھا لیکا بیٹ

دیا ایک بندہ سرخی اور بیل پر گھمراؤ۔ اسی کئی مین جسے پانچون بول بھل کو کہا سے
 ایضاً بالانتاجہ سیکو بیایا و ترا ہوا جب کام نہ کیا۔ مین کہہ نیا او سکا ناتون و بوجہ از نہ نہیز
 چارو گانون و ایضاً ایک نازو آپسج گیا، سانپ ماتال مین دیا۔ جون جون سانپ
 کو کہا سے تال سو کہ سانپ مر جائے۔ ایضاً ایک جالو ایا جادوم سے پانی پیتا ایضاً
 حوض ہر اتنا ہرن کھڑا تھا حوض سو کہ گیا ہرن ہلاک گیا و ہوتی پردہ پوشکا کام ہر لو سکا
 کام دہوین کا نام ہے او سکا ایضاً ایک ناز دیکھیں اردہ انگلی مارا کو چھوٹا لکھننگی جو
 دہوین کرتی ہے کام و سو ہے اوس قرینہ کاظم فرقتہ آدیا باجا آدہ کیلا۔ سدا جگت
 مین کیلا ایضاً ایک چیز جسے سب چیزین ہسکا باجا او سکو کہیں ڈولی ایتار و سینگونو
 روز لڑے دو دہوین گونے و جسکے گھر جاکر اٹھے۔ ایک آدہ کو لیکر ٹٹے و ایضاً ایک پہلی تین کلچ
 جو مین ایک سکندر ہے۔ اس کے مین جسکو پانچون دو ماہر اک اندر ہے و اتون پانچون کرٹے
 و سون گھستے بیٹون کے ناز و سلطان رہا کرین ہندو ڈالین مارا و بول کا نکاتنا پسو کہا سے
 ہندو راون نہ پر جاسے و وہ آگہ جنگل ہرین پاسا کر چلی اندر کیسے پوختی ناہین
 نہایت ناہین کہیں پوری درویش ایضاً سیاہ تھوڑی اور سفید گنا مین و اور و مین گھو گنا
 کہیں پیرل سونان اکبر و ہندو س دن تائین وال ماشن ریو چھی سبھا پو جلا سے
 دایا گبر اسے و اورہ کے اپنے فرے مین آسے و قل ایک چشما اثر چوہی ان کہا سے
 پانی پو سے و یو دہی ہے ایک کہلاوے ڈیرہ و اوست و قلم ایک پر کہہ ناز سو لاگا و کلا
 نہ کروا سون ہلاگا و ہلاک چلے کوئی کہے نہ اور و ڈاری ایک کر کا جوڑ ڈال سیام مین اور
 سوہنی سون چانی پیٹہ و سب پر کہن کے گلے پرت ہر ایسی بنگلی دیشہ و دور اکھار پانچیز
 رہے جا کے باڑ نہاس۔ کام کرے توار کا اور پر پانچین باہن و وہ فی الب یہ شج
 عبد الحمیدی حشر شجر ہند مضطر فارسی میچ شیر کی صورت ہند مین نا جانون کیا و اور راو
 ج جبکہ پائے مین کیا راون او سکا بنا و عربی مین مین ہٹے ہلاون او سکو کیا مین جانون ہلا و اگر
 ملکی بنا و کیوں مضطر و ہے کیا ہر مل خدا تو نا (مل جوت) دن پاؤن تین سہر ہو شٹ
 گنگ سکرن نہ مانگے مت لگ کون لگ جاسے۔ کسی پیسے ہر مل تو اگر ش ایضاً لگ کون

لگی نہیں پرست کمون گجائے + کو پہلی ایک مین دیکھو چتر تھامے + ہستی ایک تنگ سی باکی
 دیکھی ہی آئی دھیت سدا انا ہی کنا کیے وہ چر ہے ترنگن پیٹ + ہاتھ بڑکھ اور قریا چار
 کیونکر پونچے اون پر بار + انکھوں دیکھ اور مین مین + جہ + مارے کراہ نہیں ہے جو شہ بہت
 پہول ندر سے لک کر جب نہ چوٹا نذر کیو بہا یا + کر کہ بنے پٹت ہر لکڑ نام + دسکا جٹا یا ہاتھ
 چار چوٹا مین دویول سے + آگے ساپ چلے پیچے ہو چل جملے + ہند ٹوئی بن بلا سے خرپے
 دام + فن گورا اور ابشر سیام + آوٹ ہی پر بس سدا رے + پونچی جہان ہستی ات پیاری +
 بہر کر کے جبریتی آئی تب وہ ناری پرکھ کما فی - ہر پٹ سیس پر سوئے گنگ بھل منڈال
 کے آئی + باہن داک پرکھ ہے شب کئے کو ناند + وصلی از مصنفہ منظر دور کی عمری بنی اور
 مین منہ کما سے اہر + کر گونکے دنگٹ رہے اور اسکے ادب پیار + وسمہ بدلیہ مودت نہاد
 بر شہ + مرزا صاحب کے پنجس دہلو کو کالنے کرے اور ہٹے کرے جوان + باکی ہو جیسا
 دے جو چو چر جہان + زبان تر بیتیں ہیں ایک ہے ناری + جگ مین دیکھو سکی پیاری
 مین یکے سوچ بکار + پر گم مرین اور جو سدا + ایضا دیکھو منظر کیا چور کما دے کوئی مرزا
 سے اور + حروف کا فی جہی ناتو سے بوسے کد سے جہی + حمام کد کے کاج جاک سند
 ہون نہاد دے اسکے اندر + اس مندر کی ریت دیوانی + پچا دین آگ اور مین بانی جھٹ
 جملہ مین آگ مینیاں پور مین اوٹا دھوان + ایضا پانی باہنی بہر گئی اور سر پر لگی آگ + ہون
 لگی بائری اور کس لاکے ساپ + ایضا ایک گجہ پسر پر ٹکی مین ہون بائری سون آگے
 سر پر آگ برہ کو جاری + کمری سبھا مین دی اکاری + ایضا بھی لکے تری جوانی + سر پر آگ
 + دھوپ پانی + عشق کے دم مین مست ہو + دے سے آوے دورہ کی ہو + ایضا بھی پانی حل ہو
 اور دھوپ لگی آگ + باجن لگی قومٹی اور کس لاکے ناگ + طفلوں کی لوح ایک نادر دیکھو مین
 نت اوٹہ ترزت کرے کشان + اور کات چندن سے لاوے + سوچ دیوتا پون آوے +
 ہو جو مین مین سوچ بکار + کٹ پٹی سی سندھار + طاقی داہن کو کو ہون نہاد دے جھٹ خیر
 جھٹانی کما دے + سب لہ مردنگ مارے سے وہ جہ اوٹے بن ہر چہ + بن پانوں
 جب جب پورے ہاتھوں پھر بکاسے + ایضا بن پانوں بیت چرے اور بن مڑے آگ کدے

ماری سے وہ نامرے اور بہن مارے رحابے + طاؤس ایک جانور ایسا + اوسکی دم پر پٹیا
 ایضا دیور کے ہواج سے روئے + تیرے ختم دمیرے جوئے + نجم دم سے رہیے سوئے +
 ایسا کرو جو باگک ہوئے + یکہ مولف میر عباس کاٹ کا گھرے چلتا پرتا + گھوڑے پچھے
 منزل کرتا آنکھوں دیکھ عباس گھنا ہے + یکہ ہو سوا اوسکو بتائے + یو ہا سونیکا ایک پروا
 جتنا کاٹا دنا بڑ ہے + کپڑا ایک پہیلی میں کہوں اور بوسہ جگ منشا + جتنی نور + انگ لگی
 ہو سو سو جاوے ساتھ کیلا اسی درخت شیرا کیوں + ہاتھ لگا دے روی کیوں + پتا تیرا چلن چل
 پہول ہے تیرا دکھا جو کما + کوارد بار سن کہہ دٹ جاوین + جب آوین تب سوہ تہہ گا وین
 جہتہ ہو تو چٹ پٹ بوسہ + ہو کہہ ہو گھر بار سو جے + گھر اسانا ہانسی آو باراجہ + من ہو جی
 یاسن چھا جاوے کتاب ایکنا چار کلا دے + مور کہہ نا پاس بلا دے + چار نو کو جو ہاتھ لگا
 کول ستر وہ آپ دکھا دے + کوری سوٹان دم دم میں ہو جی کرے اور کھ لٹھہ پٹہ + بنا جی
 جانور چڑا دے اپنے پٹہ + گری ترکی پٹ جرناری سو + پکڑا دے کل کل ہنس + پٹ ہٹا
 جب باری گری + ہو کو لاکر بازی گری کا جیل آدہ کرے + سیکو پیارا + مدہ کٹو سے سیکو مارا
 انت کٹو سے سیکو شیا + سو خسر دین آنکھوں دیکھا ایضا آو ہٹا سار اپانی + جو پو جھوڑا
 گیانی + جیل کے اوچے جل میں رہے + آنکھوں دیکھو خسر دیکھے + کہانی چارون اور پھرائی +
 جن دیکھی تن کہانی دکھاری باولی اندری ایک شہر میں سوئے + یہی بہت داکر گھر ہوئے +
 سوا نہیں کچھ ہوئے بانی + لوگ کہیں نہ کری دیوانی کنگھی ایک نارا درہر شہنشاہ
 ٹے وہ ایک ہی بیر + دنان چار کا انتر ہوئے + پٹو پرش چٹا دے سوئے + کیوارڈ زنجیر کندھے
 دوین نرا درہر میں مارے + وہ بھی گوری وہ بھی کالی + بہن طین اڑو کو جو ٹین + ہسری جیرو
 جھاتی کو ٹین + جدی ہون تو کچھ ناکھکا ناؤن ڈایا سر کو پٹکا + کھاری کھار سر سر ہی گھر گھر
 بند لگیں بہن بہارے + دیکھی جو پکھی ناہن لوگ کہیں ہے کھاری + کویلہ ناری سے تو نر
 بیٹے اور سیام ہرن بیٹے سو + گلی گلی کوکت بہرین کوئی کو کوئی کو کوئی کو ایضا بہرند کے اندر
 ہو دے + اور ہوباک گیجے ماہین + نرناری کے ہاتھوں نکلی + جہ پہلی باکی ناہن + کٹھنہ گاہنگھ
 ڈنگ گھیلایا ایک پر کہہ ہم دیکھا + مرد ہستی اوسکو کہیں اوسکا کیوں لکھا + گھر ٹے راجہ کے

گھر کے سبانی بیٹے سے دو بوجھ سے پانی اور ایک چپ کو آگے، مابق چوٹ ٹوٹی کھائے
 گھر والے میں میں رجبہ جوت نہیں ہسکی ہو سندرہ، چھ کچھ دانہ نہیں پھڑت کر دیکھا، ایضاً
 کوٹ تے کچھ پکارے، ای ریاجھے باس مارے ایضاً جل کی لکڑی جل میں رہی، بن کی کوٹ
 بن میں، جل کی لکڑی ٹو بن لگی ایضاً ایک تریا پانچین تیرے، اوسکا عاشق باندہ پیرے
 جب وہ تریا غوطہ کھائے، اوسکا عاشق مانا جاے، گولر کا کیرہ ای سائین میں بندہ تیرا آگے
 سرگبیر امیر، ای سہا تویرس گنیرا، حسین نہیں سکی ایک پر سرا، کان ایک پیلی کے پھر جن
 جنین چار اوگن پر میں، اودہ پھر بن سن سوہ ڈالے، درہ پھر بن جون کو پاوے، انت پھر بن
 دی دی دگہ، سب پھر سے سروں سکھ، منہ پر کلب ہے کر تو دیان اولٹ دے سے پوکان
 گولر کا کیرہ بن میں جانو نہیں جا ہی بن کر کھا انکیاں، چار جیتے بر کھا کافی پکڑے بیکا داکا ایضاً
 انبر اڑی، بے چکے جنی جتے تاد، چاند سورج دیکس نہیں کین اکبر شاہ، گولر پر گدہ ایک ہو کہ چکے
 گھر زارون پختہ بن اور خام، عجب پرہ و پر لکا ہے نہ صبح اوسمین سے ناشام، نام تو اوس نام کہ
 بوڑھے امرا کے گھر، سب بیٹی رکھ چکا اب منہ ہو دے نقل عام گلگیر گال بولائی لینا تاکہ
 جب منہ کوٹے سر کو کھائے، کیکر ایک پیلی میں کون تو سن دے میری ریا، ایک چر کے تین پہل
 گھر لیکن تیرا، کچھنی کڑی سوئی کھاوے، وال چافل کے مول کھاوے گتھا ایک پیلی شکر
 ایل جنگل میں دو کڑی، ڈار ہی دالے چوڑ دے تو موچون والی کڑی ایضاً ایلے بن میں کھ
 ڈال، ال میر لیا، کاشکے چوڑا کاشکے کاندہ ایسا سنیان پایا، ایضاً بنی کڑی گانڈ گشیلی ہو
 چلاں ہو کھو کھو، کاشکے چوڑا کاشکے کاندہ ایسا سنیان پایا، ایضاً بنی کڑی گانڈ گشیلی ہو
 کر دے دی، کاشکے چوڑا کاشکے کاندہ ایسا سنیان پایا، ایضاً بنی کڑی گانڈ گشیلی ہو
 کی زبیر سے، ساگ کر جاؤں کسان، اودہ نہیں زبیر سے، ایضاً گول گات اور سند، دت
 منہ بیٹا تاخیر گرم، ایضاً ایک لگا ہی نے خائے کویا، جان شیرین سے اٹھ کو دہ، سر کو
 کاشکے نگو چیلین کے، بان شیرین کو خون پی پٹکے، گوندنی لال ڈبیا سبز دیکھا گلکھ
 گرم گرم کردہ رنگ، کاشکے چوڑا کاشکے کاندہ ایسا سنیان پایا، ایضاً بنی کڑی گانڈ گشیلی ہو
 کاشکے چوڑا کاشکے کاندہ ایسا سنیان پایا، ایضاً بنی کڑی گانڈ گشیلی ہو

بن سبکا بکسا۔ ہزار دین ہے انباچ۔ آوی اونم آوی بیج۔ کسروین سکسی پونجو تھے بات
 انڈان و ہارن ایضا سیام پرچین جبار و غلطیں ہانا جانون بہا کون ہے کس لگانی پس کرانی
 بن آئی تھی ترے نوئے کمال دیا میرے۔ بن کرے کلی غور شاربنا کیا نوئے باہر گلمری
 سبز شکی کالی و داریان۔ گامری آو اٹکا آوی ساری۔ سوہن جی کو لاگر پاری۔ گانی خزاہر ہیک
 ربی اور کوٹے چہا۔ قرنامی پر جب پرے تب چیت چیت ہو جائے۔ کہہ یونہا موس گرد
 اوسکے ہے اوپر سلم سلا ہے۔ جون جون سلی نون نون پشکی اوسکا نام پیلا ہے۔ کو کو کاہل
 ایک بن دیکھا اندازہ کنز ہے اوپر کاٹ کا گمر۔ بارہ کوس کی منزل کرے۔ پونگر کا گمر بن رہے
 گو لہ ظالم ایک گڑھے میں سو دے۔ وارو ہوئے ست مندے چیلہا جب کانہین لاگو ظالم
 چوڑ گڑھے کو ہاگے۔ گلاب ایک بول بانی پر ہے۔ یہ پیچ کو کا سے کے۔ سب ہی کو
 من لاکے نیکا۔ ناوہ میٹا ناوہ پیکا۔ کچو تر میں مٹی میرا پیا اکاس۔ کیو کر جاؤن پی۔ کے پاس۔
 جیری لوگ کر دکھاوین۔ پی چا میں تو آوی آوین۔ گڑا گڑا دو باک۔ بن جیہ باخو نو کی تاروی
 اوٹکا اوٹا بیا۔ چوری گاؤن اری۔ جتا باکے پیا ہو این پتت ہو اریا۔ بن بن جہیز
 ہوئی چتر آوی بتاے۔ کمرل نار کے یہ اپنے پی سے جسے ملے وہ جاوے جیسے۔ کپاس
 بنو لہ ہے لڑکی پار کا کسا۔ بہانی ہتہا کے کسا۔ جس یہ جایا اوسین جائے۔ اسکا باپ
 ہے میرا بہانی۔ کہو پرا خروڑو۔ بانگر بوڑو۔ نوئے کا کوٹا۔ کانزہ گنپلی صورت اچی
 رنگ سنا۔ کالاون اور ہو جھوڑا۔ ایضا کال گور اور کانی چینی جہا گیکیر باد شاد آوڑہ
 پونچہ کنی دو پونچن کمری دانی۔ بن سال سلوم سلم۔ ہر تر تر تر تر۔ نور جہان بیگم۔ دہ بیگ
 کا کاک۔ اسی۔ ہم بیگے بارہ ماسی۔ میں جو جی تاروی اٹھی۔ میں بیچا۔ کیمپ کاسی۔ گھوڑا
 سندھ میں نامہ بیٹے مرگ۔ ایو اور جمل جیسے دگر۔ جگلا نو ناوہ کے سنگ۔ اور بیت سو دین
 رنگ۔ ایضا جگلا نو تارفا اٹھی۔ ایک منور کے سب ہی سانہی۔ مگر تو م ایک جانور عجب
 جکے چو خروں پر غصب۔ کتاب دہوتی دہوتی کالوچ۔ پورے والا گاؤں گیت۔ لوہار
 کالو لال کلا۔ اوکرون ریشہ پاپا شاد۔ لسن سیس جاپو تھی گئی سویت مس گار شکی
 جگر ہی نہیں برہن پتت نایں۔ لاشی چل سندھ مندہ جلیں اور جگر بن چلا نہا۔ جس تر

تہہ بن چلت پرت تھی وہ دن گنو گنھا سے لٹو کو جنیو تھے بند چال چلے ایسا کہ جسکا لوگ
 تماشہ دیکھیں اسکا نام پھلا ہے۔ لاؤ سانپ سے کہ کھچکے نادیر بزدل سے کہ کھورا جہ سے
 بکون جاور جاوے۔ لڑائی نامن نادوسن تاسیر نہوا سیر۔ اوٹھے تو دوسے نہیں اوٹھے
 نہیں لوٹے کھڑا جسے لٹا ہے بوشکے خرد عقل کھا ٹوٹ لال بان پھول واکے سرانی +
 رٹے کٹے جب مدہ پر آئے اپنی کھانے واکے بال + ایضا برگو گنگا اندھاوے گو گنگا آپ کیا
 دیکھ سفیدی ہوت انگار گونگے سے بڑھا سے + اوٹھے مندر واکا بانہ ماشکا و دکھا جا
 سنگ سے تو سر پر رکھے واکو راؤ راجہ۔ مہی سی کر کے نام تباد سے تائین بیٹھا ایک +
 اوٹھا سید اکر کے دیکھو وہ ہے ایک کا ایک + ہید پہلی بین کہی توس جے سر و لال + عر
 ہندی خاری سینوں کر تو خیال لونگ چارکان اکسیر ہے ایک ٹانگ کی تازہ سیام پر
 ماس بہرے پندت کر و بچار + شک اتھہ بھی کھنے ٹپا لون بکے کائے کمانی منکی صورت +
 رتہ + اوٹھ رہ بیٹھا دیکھ موشکے کی صورت + مہی آس پاس گئی لی لڑی بیچ میں کوئل کھڑا
 دیکھوں دیکھوں لوگون اسکا سیا + اپنا جو بن اور کو دیا + ایضا سیام پران اک نار کمانی مانا
 اپنا نام بتائی + جو کوئی اوسکو منہ پر لڑا + تانجو سے یہ پانچ کھائے + ایضا سیام پران نت سر
 عجیب لوگھی تار + دوس سے بیس سے ہے وہ ایک ہی تار + مھر کالائے کو اوسے لٹے ڈالو تب و
 سید ہی ہوے + واکا سا جن و امین رو جو بوجو بلا کو سے + مھر کم ایک تار تھی پر خاصہ + جو
 بیٹیا چ خواصی + آنا پناست بوجو ہے + کھہر فو مھر ہوگی اوس سے ہندی گلشن میں اس نجر کو
 نہ آراں اور پنہیں + تن غم صحن ہے اندھے جان میں فرمیں + صحن سنگھ راس چالیس سو پڑ
 میں واکے آٹھ + آٹھ کہا اوسکو کون بن پانوں ایک سو ساٹھ موری سالون بہادون
 بہت چلو اور ماس پوس میں تھوڑی + کہیں کبیر چرل تو بوجو پہلی موری + ایضا اندر رہو اسے
 جو کوئی دیکھو سو اپنی کھے + چھر ایک بہادر عجب میں دیکھا ہے + اظہار کو صدر ویتاچ + سا
 کر جہ پٹہ ہے + ایک رستم ہی اوسے ڈرتا ہے + چھلی راجہ جادو شکار کو اور لاؤ تازہ ماس + اکی
 لائیو جیکے سولہ ہے دان + مٹے اند آف اوکڑو بیشکے بان لگا چ کلجا دھر کے جو + اخیر
 یوں کہ ۱۱۱ و ۱۱۱ لکھ سر کے ہے + سوٹھ اس سر پر چالی پٹ خالی + ایک ایک پہلی لکھ سر کے

دیکھو اوسے جیسے آئی پر یک۔ سہ نگر دن منڈا ایک، مگر سچی نشت چہ رہے اور بالسن گئے
 اور اوترے سے بڑھ جائے، اسی کسی تجھے پونچھون نشت بین بالسن سماے، مہولی سفید تر
 اور سہنہ۔ بناؤ تو جتاؤ نہیں سدا دگر مار آوہ کئے سے مارا جائے۔ وہ کٹے گالی آئے
 انت کی کاٹے نیا داسے۔ کوئے دلا دگر کون بناے نشت ایک مار یکا دشر بے لالی، جا کا چہرہ
 چوچے ڈال۔ پسٹی محرم پیری رہے، گرمی سے وہ ڈرتی پیرے۔ جو کوئی اوسکو نہ چڑا دے
 اوسکے سز میں دور وہ اوسے، اور سوتا دگر اک بات، کوری ہے اوپر کے کات تمام اوہ کشتی
 سے ظاہر ہو، وہ کٹے سے وتر ہو۔ انت میں اوسکا کاٹون ناما اوسے ہے ہر ایک کو چاہے مضط
 نام اس میں لے۔ جب تو لو کسی خوبی ہے، مہولی ایک تریا ترور سے اوتری اوسنے کہیں جس
 ناپایا۔ مانگا اوسکے نام جو چہ آوہ نام ناپا، آوہ نام پر کا خبہ کو کون رہیں کی بولی، اوسکا نام جو
 چوچہ چاہیئے اپنا نام نہ لے۔ تاؤ جل جل جانا بک گاؤن۔ یعنی بین نہیں دکانا دان۔ لہذا یا تو اوسکا
 ناموں، ہو جہ ارتہ نہیں چہ اوسکا گاؤن ایضا اوپر سے وہ سوکھی ساکھی پیچے سے پنیائی، مہول
 وڈا کر گمانے لگی یہ دیکھو چرائی۔ ایک چڑا ایک اوترن لگا تہی مانگ اور شانی۔ ست رام میں
 ناؤ لبت ہون رام نام دانی بنض اک ناری ہے پی کی چاری۔ ہے یہ چرج کو کو ہمارے، جو کوئی
 اوس سے ہار نہ لائے، ہون جیون کی راہ جلاے۔ ناخون سخن سفید ہے اوسکا رنگ۔ بنارہ
 قریو کئے سنگ، چہری کی ناخون کیا، اوسکا سر کون کاٹ دیا، نہرنی اتہ لے دس کو کاٹے
 پیاسی ہو پتھر کو چاٹے، نقارہ خناری ہون دونوں ڈھٹی، جون جون بولین تون تون سے
 اک شائے ایک تابن ارا، چل خسرو دان کیچ لکرا۔ تیرہ ایک تراش دیکھو چل، سو کو کوشی
 لگا پہل، جو کوئی اوس پہل کو کما لے ہر گیت چوڑا ہر نہیں جائے۔ تہہ ناری میں ناری ہے
 نابہین نزد، دور میں ناری ہے تو بوجھ برا کوئے نیم ایک ترور اور آوہ ناموں، ارتہ کر نہیں
 جانا ڈو گاؤن، سپر ایک مارہ ہون اسی کالی۔ کان نہیں پہننے بالی، ناگ نہیں وہ سو گھو پہل
 قتا عرض اوتنا ہے طول، ایضا ایک مارو مار کماوے، چار پول میں گوندا اوسے، ہر قہ
 اوسے مل میں جائے، گلے پر سے مردو کئے آئے، عینک ایک مارو کین کو آوے، ہر دیکھ
 سو گھو لگا دے، فوارہ جل سے زرد اوچھا ایک۔ بات نہیں پڑا ال انیک، اوس ترور کی

سیتل چایا + بیچے ایک پیش نہیں پایا + صندوق بڑا سکی بندہ بن پر مندل کا منہ صحرے
 کون سی چیز ہے وہ بھگو جا + منی کثرت سے بھی ہو ہر ایک جاہ ہے کتابت سے بھی غریب
 اوسکا ایک جسز و عضو ہر محبوب + ہے وہ بھان اور بولی ہے مہر خاصشی لب سے کہلی ہے
 اوسکی آواز گھر کو رکھا + یکیشو نکلا بھی اوس سے رابطہ بڑا قبیلہ نما ایک نیکہ بن چرون پرے
 سینہ نیچے برجی دہرے + جو کوئی اوس سے بوجہن جاے + لاکھ برس کا پتا بتاے + تقدیر
 جلا تو نا جلی اور سہی کیا سنگار + نو سے ابن بہن کی چلی وہ مندر ناز + چوٹی پر گر انچ لیا دیکھے
 جگت سفار + قلم ایک عجب کی تار + اچھے سنگد سہلو سکے یا رسد اوس کا سب قلم کریں + کالا
 منکر لگے دہریں + اس قریا کی عجب ہے جال + ایسا میں نہیں دیکھا حال + بل میں اتنے ہار چے
 بل میں کالی پانی ہے + فارسی رو نو زاری و نر + مسطر انگریزی نر + قسم میں بھی کہا دن تو جو
 کہا دے کہا دے ایک ناز + مسطر کہا کہ قسم کسے ہے کوئی مزا نہیں ایضا کیا کہے وہ گاہ بھر کر میں
 سینہ سے سر بردہ خوش زفار + قفل خنزاری کا پیار میں تم و میں رکتا + ترکو دینا دار نگر کو چکر
 رکنا + رحل ایک گھوڑا نیس سوار + دیکھنے والا بر خوردار + روپیہ گیارہ ماس کا وہ کھلا دے
 جاکو دیکھو + کو بہا دے + تول تال کے کیا پورا + اوس جگ کا کام اوہورا + جو کوئی بھوکے
 اوس کا دے خسر وہ بھی پر کہہ کہا دے رمی دودہ بولی کی ایک راج محل چنایا ایک
 تنہ پر بھگو بنایا + صبح ہوتی باجی ہم + نیچے ٹھکا اوپر کم + شطرنج ایک دیاے الموعور + اتنے ڈھلے
 تر ہوا پودے شمع چڑھ چکی پر مٹی پرانی + سہر پرگ بدن پر پانی + بار بار سرکاشین + اکا + ہے کوئی پنا
 بنا دے + اکا + شیر دیکھ ہلکے لگی سر سون + کج زپو چو چو چوون پر سون + تسبیح سون ہارے
 جو بہا دشا دے + دانگل کا لڑکا + جو کوئی اسکا پسل تبا دے ہے وہ بندہ ہر کا تر بوز دشا + شلا شلا
 بسانت + سر پر تھپیٹ میں دانت + بیکاکر اوا کا ناو + جو بہا دتہ نہیں چاڑو گا + فو گئیہ ایک
 میں ایسا دیکھا + سیس کر سے + داکے دیکھا + شاہ گرا میں + اکا ناو + جو بہا دتہ نہیں چاڑو گا + فو
 ایک ناز کی ہر دنگی + راکے ہے وہ ناگنی ٹنگی + جسم ہی وہ بولن اسکے + جو کی چوڑی شمشیر کو بہا گے
 اس ناز کی ہر دنگی + راکے ہے وہ ناگنی ٹنگی + جسم ہی وہ بولن اسکے + جو کی چوڑی شمشیر کو بہا گے
 اس ناز کی ہر دنگی + راکے ہے وہ ناگنی ٹنگی + جسم ہی وہ بولن اسکے + جو کی چوڑی شمشیر کو بہا گے

و اکو سب سنار به بلی برسی ہے و اکا نانو دیو جو اسے پا چوٹو گانو خبر چوڑہ نرناری کما دیں ہدا
آو اکبر آؤد اگہ + خرگو ش فرآگے اور پا چے کان + جو پو جے سو خیر جان + خرمایا چاند سوج
مل یعنی مشایع + ایک جهان و او سکھ کمالی + نوکر چتر دہار سے متوراجا جادو ار سے نہ ششکرا
سختے کر ناز و جہاں چدر کر ناز و شکر + خصا من دودہ بین دیو ہی آگیا + ظلم ایک تخم توتہ
پونے واسطے کی عمر کو طغیانی ایک بالاک جایا بالی گھر + بندی ناری فارسی نر + فصل سوم در بیان
پہیستان چیتان یکدخت شافش چارہ سیرہ رنگ رنگ آو یار + مسخ و سیر و سیاہ + ہنرمند
چوڑہ را خام سیکندہ شہا + در ولایت نیا شد این سیرہ + بہت در ہند ایچنین بسیار

سواری سہ پہلو پادشاه	بیدان کا ندر عیشتان	شش دمی جہر و آتش ننگان	خود ایجاد و طغیانی
چیتان سر پران خاندان پادشہ	کر و انشک نہ خورشید ناز	و اگر وہ اندرون شہر و کبریا	نہ سر و شہر نہ پست و نہ جادو
گو پاد و گو اتر اتر آتش	کہ در سلطان شہر و در و شہر	عجائب شہر و شہر و شہر و شہر	اگر گویم کہے باور ندارد
در خیمہ پریشانی	دو ہند گوم و در ندارد	چیتان ہند کان و کو سراج	از دو سو سراج سر در و در
ہر کہ بکلیا دیار سارا	وانم از عاقلتی خبر دارد	چیتان کند غمبستہ دور	کہ در دختہ ست یک خنجر
ننگان سیر و در و در	کہ اندرون و آتش سر	کلی دیدم کہ او چہا باشد	نہ در صحرانہ و نہ در گار باشد
دور کس فرشتہ خریار	ولی بر تختہ بازار باشد	جو ضیکہ در موسی کنجہ بیدان	نوشندہ دران ایک جانور
آن جانور ان نیست کہ پندہ	اسٹ شہر و گار و آوینا	یکے مرغ دیدم نہ پاؤں پر	نہ از شکم باور نہ پشت پر
دیر آسمان دیر زمین	دو ہند گوشت آوے	سرای چارہ یک خانہ بسیار	سہ بادشاہ درون و دران
میان دران چوڑہ ناز	شمال یکدگر خاندان	چیتان جانور کہ لستہ	یک جو در ہند سر دارد
چیتان گنبدی ندارد	پریا قوت و ملکہا اتر	ایچنین پنخہ گر بری پزنداد	ہر دو دست نرا کند پرور
چیتان گنبدے کہ در	اندونش لشت یک خنجر	خوان اورا سیرہ ویر دارد	عاز شرق بمنرب اندرون
آن چیت کہ اورا نوز و خنجر	پرست و لشت ملک خنجر	بہت کہ در خنجر و شمشیر	جفت ست ولی ابطاقی باشد
آن چیت کہ اورا ہر طایع باشد	بارہ سرد گیر و چل پا باشد	کہ بہرست شاہ باشد گار	کب پر لب شاہد ان عزا باشد
آن چیت کہ خبر ندارد	وہ سیر و در و خبر ندارد	و فسیکہ ناز و سرش چو	پتر و ہوا در پر ندارد
نقد و در و در و در	گشت یکدگر کو چہ و بازار	مردہ قی کہ در و با خود	جانم این حلال باور دارد

زندہ مردہ راجہ سردار	جیکر دوزخ کا سپرد	مردہ بزرگست جی	ایک عجب برج چنان
جیتان مرغی کپڑا دھوا	چاند سردہ کر دیتا	پراخ غیر پتہ	بطلان غلطی
بامرد مرد باشد بڑی	باپ پر پانچند	جیتان غلط گنبد	اندرون چند گنبد
گام باشد خال جیشہ	گام باشد چلا دھس	ہر گنبد یاد این	چندر آب آید
چیتان و ایم بصورت انسان	از نو دارم ہر جہاں	دست پاوار کو	راماد میرد و غدار
چیتان آہ نکیم	بازہ نم	آپ شوق	چونکے

چالیس سہ ہجرت سوکھا دل این ہزار فصل حیا و در بیان و دشمنہ رستم سی ہی زیادہ ہی وقت کا زرا
انار کیون ڈارا و زید کیون ہمارا وانا تھا کہ کوئی کیون اڑا پاں کیون سدا سپیر انتہا ہستی
کیون رو پا چو کیدار کیون سو با عمل انتہا ہزار کیون کما یا جو نہ کیون نہ چڑا یا تا کلا انتہا سینہ کیون
ہوئے کماٹ کیون جوئے کسی منتی پانی کیون نہ بھدا یا چندن ار کیون نہ پشایا گھر اند
سیدہ کیون نہ چست یا ملو کیون نہ پکا یا پورا تھا گوشت کیون نہ کما یا دوئم کیون نہ گلا یا
گلا تھا انتہی کیون رو کما کال کیون ہو کما مدہ نہیں جوگی کیون بگا گاد ہوگی کیون
نہ با جی مری منتی و دی کیون نہ جانا کر کیون نہ کما ضامن تھا چہر کیون نہ چو را یا
دار کیون نہ گشتہ یا باس نہیں جو کر کیون ٹوٹی راہ کیون ٹوٹی راج نہیں کسان
کیون نہ کما یا جا کیون نہ ہو یا میل انتہا کیاری کیون نہ ہوا انی ڈو منی کیون نہ گواہ
بیل نہیں جو کر کیون ماری او کما کیون او جاڑے رس انتہا روٹی کیون سو کھی بستی
کیون جہشے کما فی منتی گھسہ کیون اند ہیا راقب کیون بڑا ویا نہیں دربار کیون
نہ گھی زمین پر کیون بیٹی چو کے نہیں ستار کیون نہ بجا عورت کیون نہ خانی پر نہ انتہا
بروز ہوش سیمپی ٹوٹا نہ پٹا کہ چوٹا نہ بڑا میا نہ گدا اور بکر خسر بڑہ ہیکل برا
نہ ریز فصل جہم در بیان طلسمات عجائب و نقلیات عند انب کر
جو جو عدہ طلسم اند جالی را تم کیچ سفر جاز کے ایک با تو قوم بگانی سے دستیاب ہوئے
سوا دس تختہ عجائبات نامہ کو امتحان کر کے واسطے شایقین کے ان اوراق میں درج
کیئے طلسم شہر کوئی کا پیکر اور پر تو پسران کے ڈال رہے چراغ آندھی اور باغ شہر

طلسم و دوسرا اگر پہلے لکھ کر اس کے عرفین دانہ سکو دے اور خشک کر کے نزع کو کھلا دے
 نافع ہو جائے طلسم تیسرا اگر بارہ گوشت بن ڈال کر پکاوے ہرگز حقتہ نہوگا اور بالکل خام
 رہیگا اور اگر بارہ پانچین لکھ کر جس درخت کی جڑ میں چوڑی دین درخت خشک ہو جاوے
 طلسم چوتھا اودے نخل اور پھر روٹی میں پیٹ کر تیل بناوے اور دفن بید ابخیر چار ہزار
 چوڑ کر دیکھو روشن کرے تمام گہر سیاہ معلوم ہوگا طلسم پانچواں اگر لب سیاہ بھی ہوں
 نو سفید ہو جاوے اور سے پیر ہوئی اور تخم داغہ و جوز نوہ و جع لیون چارونکو باہم پیسکر
 جس کی کیکو کھلاوے لب سفید ہو جاوے جبکہ دودھ بکریکا ملے بجات اصلی ہو جاوے
 طلسم چھٹا اگر نیشہ صاف میں شراب ناب دو آتش ڈال کر قدرے گندہک او سین چوڑ دے
 اور مکان نار یک میں رکھو نیشہ پر آتش معلوم ہوگا طلسم ساتواں اگر ہینگ
 کوزہ میں رکھے اور پانی اوپر ڈالے کوزہ ٹوٹ جائیگا طلسم آٹھواں اگر چاہے کہ کتھو
 مکان میں در سے نو عافز قرعہ اور گندہک اور سیخ نرگس پانچون ڈال کر حلو کرے اور اسی
 پانیکو دیوار پر با جس مکان میں چکر دے وہاں کسی ہرگز نرسے گی طلسم نوواں اگر
 مولی و پشکری پانچین لکھ کر کھائے فٹہ شراب کا کافور ہو جائے طلسم سواں لاد
 سنبل سفید و دیگر دو مصلکے رومی بوزن برابر مثل میدہ کے جدا جدا پیسکر دے اور
 کافور پانچین نر کر کے کٹے حوت رنگ لاجورد نایل ہونگے طلسم گیارہواں اگر کوئی
 شخص بینڈ کی چوبی ابخیر کے کڑہ میں لگا کر کیسے چولہ میں گھاڑ دے تو اس چولے
 کھانا ہرگز نہ گلیگا جب تک کہ وہ لکڑی دفن ہوگی طلسم بارہواں اگر نڈھی کو دفن
 زیت میں ڈالے اور ہر چہرہ میں میٹھا تیل ڈال کر اس سے روشن کرے تمام گہر میں بختو
 معلوم ہونگے طلسم تیرہواں اگر کپڑے کو سات مرتبہ گلیکار کے دودھ میں تر کرے اور
 ساتواں بار سیاہ میں خشک کرے اور آگ میں ڈال دے کپڑا ہرگز نہ سبجے گا طلسم تیرہواں
 قدرے افیون و پکاس عدد و جوز چولہ کے پانچین جوش دے جو کوئی قدرے وہ پانی ہوگا
 نور و چار ہو جائیگا گھر دفن چاؤنے سے صحت پائیگا طلسم پندرہواں پشکری و کافور
 باہم پیس کے کافور میں لگائے اور سببے کافور کے آگ روشن کر کے اور سیخ حلو دیکھائے

کاغذ سب کا طلسم سو لہوان اگر آٹھ سے میں سوراخ کر کے جنم سردے اور میں کہ
 موم سے بند کر دے کہیضا اور جانیگا طلسم ستر ہوان اگر آب نیم گرم میں قدر سے
 سریشم ایسی بیکر ڈالے پانی مثل برت کو حکم جانیگا طلسم اشعار ہوان اگر درندہ
 و سگ و سنکیا ہونے لاکر کے ہونے حرفوں پر لگا کے دھوپ میں دیکھ کر حرف
 اور نہ جائیگا طلسم او نیسوان اگر زہرہ رنگ اور زہرہ رنگ سیاہ اور زہرہ باز سبکہ
 کیر پیر کاغذ پر سے دیکھو وہ حرف پر ہے بجائیگی گراگو جو کہ کہہا ہو گا پڑا جائیگا طلسم
 بیسوان چمکری و ایون رنگ ساہرہ کثیر اور دست خم مرغ و سیاہ باہر دیکھ کر کہ میں
 مخلو کا کہے اور اس سے ہاتھ پانچون پر سے اگلے سے محفوظ رہے ہرگز نہ جائیگا طلسم
 کیسوان اگر گرم شب تاب نیچے جگہ لگا سہ کا گراہن کی چربی میں پیسے اور چربی ہنک
 جلائے طلسم عجیب معاینہ کرے طلسم پانیسوان شش کا چایا جانا جادو سے کہ شش کو
 اگل مشعل میں ڈالے جبکہ وہ شیشہ خود مثل آگ کے ہو جاوے اور گ کے عرق میں غوطہ
 اسے بعد دران چایا جاوے حکم خدا سے زخم نوکا از مودہ سے طلسم تیسوان چروا
 سر کو روشن کرنا دوسے گندہک اور ہرنال و کاوند پر خوب باریک کر کے پاس رکھے
 اور چوبداع بجواوے گرا تا کہ گل باقی رہے اور سفوف نہ کرے اس گ پر چوڑے پوراغ
 بن اور تیکہ طلسم چیسوان ہاتھ پر بے رنگ و سیاہی حرف نوڈار کرنا چاہیے کہ آگ کے
 دودھ سے دھو کر آگ اور رنگ کرے کہے ہوراکہ ہاشمی اسپرٹنے کی تدبیر کرے جو حرف کہ
 مرقومہ شیر مذکور ہونگے سیاہ ظاہر ہونگے نقیسات وغیرہ ایک ایونی باقوی حالت نشہ میں
 ایک اسپرٹ پر کے گروقت شب دودھ پیئے کو گیا اور سکی عورت بکفصلت کو کہا بافتاح
 اسوقت خن نئے کا دودھ جو چاہو تو ایک گھڑی شہر جاؤ میں تنگو شیر نے ہیرا چھے سے
 اچھا دو گئی بہ کلام فرحت انجام سکودہ ایونی کرنا ہو یا اس میں چیک نے ہوزور کیا تو دودھ
 پیئے کہ خیال میں ایسا جا کہ اگر سکی پٹری کوئی اچھکا انھی کر لیا تو بھی خیر دار نہو اور اگر
 اسپری تو نہ کی شب کہ باعث خیال کیا کہ دودھ خریدارنا ہنجا کر کڑا ہے یا نہیں اپنے گھر کے
 شیرو گراہن رخت سورج سے غصا سے کار اوں رستے سے ایک چمکے اور لدا ہر گزنا او سکا

گاڑیاں برکان پویش پویش کرتا ہوا آتا تھا اور سوخت خدا ساز یہ آواز جو اس کے گوش ہوش
 میں نہ تھی تو اس اہیر کے دودھ کے کیٹنی سے لگ کر کھڑا ہو رہا وہ چمکرا دہرہ آواز اپنی ہلکی
 آواز سے کہتا تھا کہ ایسی چٹک آئی کہ زبانک شب کی سیاہی شیر سحر کی سپیدی سے میل
 ہو گئی الغرض شمع کا جبکٹری سے اتر گاھا اس گٹری اور سکویہ ہوا کہ گٹرا یعنی وہ آہر
 اپنے دودھ کے قریب بعد فراع خواب پیشاب کر کے کو جو پیشی تو آواز ناساز نہیں چہل کی
 ایک بار جو آئی تو وہ افیونی جنونی چٹک سے چٹک کر بے اختیار ہو کر بولا اس کے اوکھٹا ہوا
 میرے دودھ میں پانی ملا ناغین مارے جو تونے کے ترے سر کا درد نکال ڈال دیکھا یہ
 داجات وہ اہیری چکر چوٹی لگی کہو نے تو وہ افیونی جو اس سے لگا ہوا کھڑا تھا اور شہر سے
 گھڑا ایک بار بے اختیار جھٹکا کے کہنے لگا اسی سڑکے اندر سے چکرے والے ہر دم اسے
 لگا لگا کر گھڑا تھا لیکن جسے نہان بھی جھکو دیکھا دیکر گرا دیا اشعار خدا تر سے چکر کو کھاتا
 کرے گا کھڑا کیا یہاں خیر اسے کہ جس سے ترے باپ دادا کی جگہ رہے تو تو دور
 برہم کو سیکہ چکر کو عروہ جو اس افیونی کی سکر وہ اہیری کہنے لگی اے عزیز ہا تمیز
 تو شام سے اب تک ہیں کھڑا تھا جھٹکا کی قطعہ جو افیون ایسی ہی تو کیا یہ گاہ تو کئی
 چٹک میں مر جا چکا غرض دودھ والی نے سچو خوب دودھ کے کہنے کو سب
 بوب و نقل دوسری ایک افیونی بیر مٹی بام دلا رام پر سونا تھا حالت نشے میں
 بر آئے حاجت پیشاب وہ بیتاب ہوا دھنا تو یکا یک کوٹھے کے نیچے گر پڑا اور بے اختیار
 پکار کر خود گار سے کہنے لگا اسی فلا نے یہ وہا کا ٹھکانا کیا ہوا دیکھ تو سنی کیا یہ نہ بات
 و اہیات شکر وہ خود گار غنوار کہنے لگا میان صاحب میں اسوقت اپنا کھانا چکا تا ہوں
 تاق حق کیوں اوٹھوں کوئی بتی دلی کوئی ہوگی اور تو کچھ بیان نظر نہیں آتا اس میں یہ
 افیونی بیر مٹی کے کہا اسے غریبے تیرا شکر دیکھ تو سنی گوش ہوش میں بڑے
 دھماکے کی آواز دنا ساز آئی ہے وہ خود گار ایک بار غفا ہو کر بولا مباحصا بقم گمان ہو چکا
 تھاری آواز نے انداز نیچے کی سبنا بی دیتی ہے اور آپ میرے دہرہ کو کھٹے پر گئے تھے
 کھٹے دہرہ خود گار نہ تھا کی گوش زد کر کے دوا فی تی ہوا کہ تو اوٹھ تو سنی میں بھی تو اسی

جب میں یوں شہر سے نکلتا ہی تو یہی اہل خون و غم ہے کہ یہ کیا دہاکا پرستم ہے + اس میں
 اور کبار خدنگا چہرہ ان نیکروں کو کیا دیکھتا ہے کہ میان عالیشان نادان میں پرستو میں
 بروہ خدنگا غمخوار کئے گا کہ میان صاحب تم اس وقت نادان غلام پرستان میں پرستو
 یہ سخن دلکش سنکر وہ افیونی بیرونی کئے گا پس یہ ہمارے ہی گرنیگا دہاکا (جس کا شہر تھا)
 ایسی ہی پرستو چٹ کمانی مستوی یہ لکھ لگا روئے وہ درازند + ہرے خندہ زن اور سب کا
 یار + جو ایسا نہ تو دہو ہوش آہ + تو یوں لوگ ہنستے نہ شام و گاہ + حقیقت میں غافل جو
 مجبور ہو + وہ بہتر ہے بہتر سے مدگور ہو نقتل قیسری ایک دو افیونی بیرونی ہم
 بیشک یہ مشورہ کن ہوئے کہ کوئی بات ایسی خوش برائے معاش کیجئے کہ جس سے بخوبی
 اوقات بسر ہو اور لگا لگا ملے چکر افیون کی ہم جو بچے اس میں دوسرا افیونی مارونی بولا کہ
 کو ہم تم شرکت میں باشتانی منہائی کی دکان عالیشان کرین تاکہ معاش جگر خراش خوش
 خوشی و خرمی سے گزرے اور افیون کی چاٹ ہر رات آبا کرے پھر پہلا افیونی مارونی کئے
 واقعی ای بار غمخوار یہ تیر و پیر نہایت خوب اور خوب ہو لیکن بار در شہر عذار میں ملے
 ای نہائی بچہ کمال عزت اور حرمت کا زوال ہے اس سے تو یوں بہتر ہے کہ گنوں گانیت
 کسی ریت میں ہوئے اور حقیقت گنوں گانیت اکیلا رطیار ہون اور سوقت او کو بیچے اور چہرہ ان
 فرویان نیکر بیٹھے شہلا ایک گن جنو تراق سے توڑا چھیلا نوش جان کیا اور سیلے تنے
 بھی گن توڑا چھیلا اور کیا یا دوسرا افیونی مارونی بولا ناہائی میں تو دو گئے تراق بڑا
 توڑو گان اور کمانوں کا تب وہ افیونی جنونی اس کے سپرد ہو کر کر کے لگا اسے فساد کی
 گناہ حرام زادے کی چڑ تو ایسا کمانا نگر زبردست عرش کا تار ہے جو مجھے ایک گنا سوا
 کمانا بگا غرض اتنی سی بات و اہمیات کا آخر یہ قصہ پر آزار کو تو ال نیک خصال کے رو برو
 رجوع ہوا یہ + جراحیت افزا سنکر وہ کو تو ال نیک خصال کہنے لگا تمہارا یہ قصہ پر غصہ
 جسے نہ فیصلہ ہوگا حاصل کلام + روئے نافر جام اکیلا روئے حاد و شمار کے قصہ پر
 جا کر اپنا احوال پر ملائی چکر تھلائے بیان کر کے تھلائے اوس نوچہ از سلیمہ شمارے پوچھا کہ
 تھے گنوں گانیت کسی مقام وہ + یہ بات اور قصہ بہرہ وہ + اہل افیونی بیرونی کو

کو خداوند نعمت سپر کر امت نظم جاریے اور اسکے یہ شہری نئی بات کہ گئے کہیں پوسے
 ناورات کہ سوین کے کھاتا کہیں نیشکر کہ وہین کہبت بن کھاو لگا چیکر کہ یہ کہنے لگا میں نو
 کھاو لگا دو کہ غرضی اسین باخفا کیوں نو کہ سوکسات پرین نے اسے نو جبار کہ اسے
 وہول داری تھی نے انتیارہ یہ ایسا کھا لگا ہے مجھے بڑا کہ جو دونا شراکت میں کھا لے بھلا کہ
 یہ ورووات دایات سکر نو جبار سلتہ شراکتہ گئے لگا تھا راقصہ برابر حصہ چاہتا ہے لیکن تھے
 وہ گئے جو کیت میں پوسے ہین اوسکا محصول معقول داخل کرو الحاصل وہ دونوں از خود
 غافل اردار سے جواز معقول مع محصول دیکر ملک محمد جایی کے بقول کہنے لگے نظم
 نیا و ہمیں کہیں سکرائی کہ بن کہیں کہہ لین برائی کہ اب کا ہولی مہری رولی کہ کوت ہین
 بن جو نے بوسے کہ ایسات یہ سن باجرا سب صغیر و کبیر کہ گئے کہنے قصہ یہ جو بے نظیر
 نہ دیکھا کہینے نہ ایسا سنا کہ اب کہی اس سے مجبور کیا کہ نقل جو تھی ایک خرنا ہموار گور
 پر سوار اور گھاس کا گھٹا اپنے سر پر رکھے ملک کرنا چلا آتا تھا اس صورت پر صاف سے
 اوس جسے کہ دیکر ایک شخص نے کھا اسے احمق مطلق تو اوس گھوڑے رہوار برق رفتار پر چڑھے
 مگر گھاس کا گھٹا اکٹھا کرنے اپنے سر پر کیوں کہ کھا ہے اشعار عجیب تو ہی احمق جو اور گادوی کہ
 کہ یہ گھاس گھوڑے پر کیوں کہہ دلی کہ یہ بات وہ کم ذرات سکر کہنے لگای غرض نا چیز جن احمق
 نہیں ہوں تو ہی احمق ہی اسے یہ گھوڑی گا بہن ہر ایک تو میں چڑا اور دوسرے گھاس کا
 گھٹا او سپر لاو تا نو سپر بھلا اسکا بار کمان سے شہر تا ایسات پسکر کھاو سننے ان واقعی
 تو اتنا سہی میں ہی ناوان سہی کہ جہان ایسے احمق ہوں مجبور لوگ کہ وہان عقل سہی کیا ہر
 سرور لوگ کہ نقل پانچوین ایک سائیس نے رئیس کا گھوڑا اور کابو دریا پر نہلائے
 کو گلیا اتفاقاً اوس گھوڑے کا پاؤں نے بہنو گنڈن میں جو جا پڑا تو ایک بار نے اختیار غوطے
 کھا لگا اوس گدی خرنے کہو بہا کر اوس گھوڑے کو دریا سے حاف میں ڈوبو یا شہر جب نفر
 ایسا بر حقیقت ہو کہ کیوں نہ گھوڑا غریب رحمت ہو کہ الحاصل وہ نفر بحالت میان کہ پاس
 اٹکر کہنے لگا یا نصاحب اچکا سب باو رفتار دبا میں فرار ہو کیا یہ ورووات دایات
 مسکروہ کمال مہظر اوٹھ کہڑا ہوا اور اوس نفر سے کہنے لگا اے خرنا ہموار میری تلوار بڑو درو دھلا

دیکھوں غوسی تو نے میرا گھر ڈاکو کر ڈبو دیا حال صل جب وہ عزیز باتیں زوریا کے کنارے
پہنچا تو اس نے فرگیدی خر سے کہنے لگا اسی احمق مطلق دو میرا گھر آباد پاکمان ڈوبنا یہ کلام
نافر جام سنکر نثار بارڈہ دار دریا میں پھینک کر کہنے لگا میان صاحب دیکھو اس جابر کپ کا
گھر ڈوب گیا یہ واردات و اہیات وہ نیک صفات دیکھ کر کہنے لگا یک نشہ و شدہ گھر ڈوبنا
ڈوبو چکا تھا اور میری تلوار بارڈہ دار جہازی بھی ہو تو فی کی لہریں ڈوبی اسی ہڑوے جھین
آتا ہے کوثرے گلے میں ہنور کلی دال کر ایسے تہہ پڑے مارے کہ نیری میٹھوری گانڑ کے را
بر جاؤ اور کالی مے نرے سفرے میں کر کے کالا پانی دکھلاؤ نہ نیری دستار اوتا کر قبضی
چرا کے ایسی ارد بچے کہ تیرا ہی ڈوب جائے اسے ہڑوے لگھارامی کوئی بھی ایسا گھاٹ کام
کرنا ہے کہ جیسا تو نے طوفان اس آن بر پاکیا ہے غرض دریافت ہوا جو کہ سید ساپاٹ اتر
بڑا لنگ ہے ابیات چل کہیں سامنے سے ہٹ جاتا وہ نہیں مارو لگا تھکوا اسے بد غوہ
اسی دریا میں با ڈبو دو لگا وہ اسب و شمشیر کا عوض ہو لگا وہ آخرش اس نے فرگوای مجھ
کر دیا لکری سے دور نقل چٹپی ایک احمق مطلق بحالت بیاری ایک باری طیب خوش
نصیب کے قریب گیا اس حکیم فہیم نے فرمایا اسے ستیم الم ہے الیم غم تو صبح کو فارورہ دیکر
حاضر ہونا تیری بیاری تینچنس میں آجائے گی انشا اللہ تعالیٰ اس قانون کا نسخہ صرف لکھو
تھکوا کہہ دیا جائیگا کہ تیرے اسباب علامات و اہیات کے جلد رفع ہو جائیگے القصد وہ در بخور
دل مول گھر میں آیا قضا کے کا اس ناکار کی جو رو بد خوشبو خود بخود بیاہ ہو گئی وقت
بحالت مضطر اس سادہ لوح نے اپنا اور اپنی جود کا فارورہ ایک نئی شیشی میں بھبھ کر
اس طیب عجیب کو قریب لڑ گیا اور فارورہ کو دکھلا کر یوں گویا ہو کہ اسے حکیم فہیم جو ستیم
اور میری جو رو دل دو نیم کا باہم فارورہ ہے اسکو لائحہ کر کے دیکھ کہ میرے رسوب او
او کے تو ام میں کیا فرق ہے یہ بات و اہیات سنکر ایک شخص اس مطلب میں سے
بہل ادا تھا اسی سادہ لوح اگر دونوں فارورے باہم لایا تو ایک ڈور اسادہ اپنی اور دوسری
فارورے میں کیوں نہ بانڈ لایا قطعہ یہ سنکر لطیف کبھی یا فارورہ ہے جسے نہ کر کیا
وہ جو کھور موتا نہ وہ نے شور نہ تو کیونکر اس شخص نے ہی ضرورت نقل اساتو میں ایک

بازو

قاضی قصباتی نے شب کو کتاب انتخاب میں یہ نکتہ لکھا دیکھا کہ جس شخص کا سر چونما اور دلش ہمارا
نے اندازہ ہو وہ شخص احمق مطلق ہو تاکہ سے چنانچہ قاضی صاحب ادون دون علامت میں
مگر قمار سے اس نکتے کو دیکھ کر دل میں کہنے لگے کہ سرخرو کو تو بزرگ شین کر سکتا ہوں لیکن قمار سے
کہ کر نہیں البتہ انا پہونچتا ہے یہ بات وہابیات وہ نیک صفات سوچ کر ناشتہ قراض میں
اور عینا اتفاقاً اور سہقت گزشتہ ہی ذہن سے قراض کا نذرناش نہ آئی آخر کار چاروں
ناچار آدمی دائرہ ہی میں پکڑ کر قسبل سوز کے قریب جا کر اپنی ریش کو سر پرانغ سو
جو ہر سر کیا تو آتش چراغ سر ہندی لکڑ کے سروسٹ قاضی کے ہاتھ تک پہونچنے پہے اختصار
قاضی دلفکار نے ایک بار ریش درازانہ سے چوڑ دی الحاصل تمام دائرہ ہی قاضی جی کے
آتش نادانی سے مل گئی اور صورت پر کدورت ہوئی سری کی شکل شکل آئی غرض تمام جسم
اپنی نادانی پر کمال غلام ہو کر کہنے لگے کہ کتاب انتخاب کا کتہ خوب ثبوت ہوا کیونکہ کہ اگر
یہ قوتی اور بشوری ریش کے ذریعہ ہوتے سے پیش آئی بقول میر تقی میر صرغ
گھر جلا سائے اور نہ سے بھما باگیا لیکن شدنی کو کوئی کیا کرے فی الحقیقت ہر شے پیش
آتی ہے وہی جو کچھ پریشانی میں ہے اشعار آدمی کوہ لیکن بے چہرہ چاہے ہوا
تو عقل دشورہ کہ جو دیکھتے کہیں نشیب و فراز وہاں بہرہ چلے وہ بندہ نوازہ اور کہیں سے
خوش جو ہر آنوہ بال کہی کو دیکھ کر کہنے لگے نقل ساتوین ایک احمق مطلق ہے
بار غمرا سے کہنے لگا آج جی چاہتا ہے کہ ہم تم پر فعلی کریں وہ شخص ذوفنون پر فزون کہنوں
لگا کیا مضائقہ لیکن پہلے تو مضمون ہوا اور میں قائل ہوں اسکے بعد قائل ہونا اور دشور
مضمون ہو گا شعر یہ کہ غرض وہ کہیں نا بکار ہو افضل بد کا مضر ایک بار یہ عرض کردہ
فیلسوف ذوفنون اپنا مطلب کر کے ایک بار زرار ہو گیا یہ بغیرت اور عیبت ہے جسے دل میں نہ
شرمندہ ہوا لیکن اوس وہی کو اس وہم نے گمیر کہ بد فعل جو اس شخص سے کر دیا ہے
کہیں عمل نہرہ جائے تو بڑا غضب پر نصب ہوا اور رسوائی اور جیانی سہ بندی کرے
اس سے تو بہتر ہے کہ اس بات وہاں نہ لکھا جائے کہ اس فیصلہ کچھ تا وہ بات نہ صرغ پر اکارے
کہندہ قائل کہ بازادہ پیشانی + نہ خیالی وہ بد اعمال دل میں کر کے صحر اکیرف لکھا اور وہاں

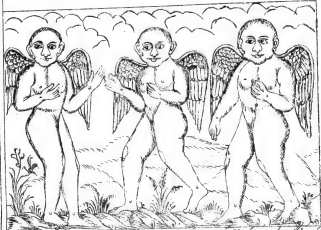
حاضرین بشکریہ اپنے پیٹ کو مل کے کہہ تھے لگاتار ایک گزری کے بعد کوئٹہ سے
 ایک گزباز سے سوار ہوا اتفاقاً اس کے قریب ایک جہاز میں چند گزباز بیٹھے تھے
 اس کی گوز کی آوازنا ساز سن کر یکبار فرار ہو گیا اور اس کے گزباز ہٹ گئے اس نے جو دیکھا کہ کوئی
 ہلکا جاتا ہے اس حتمی مطلق نے دریافت کیا کہ یہ میرے حکم سے نکل رہا ہے ہٹے اختیار کیا
 چلا کے کہنے لگا اب میری موت کے بعد موت ہلکا تو جاتا ہے لیکن ذرا اپنا سناؤ کہ کمانا جا کہ میری ماسکوں کی
 ہو لیکن دیکھا کہ اسے مثل گوہ کا پوتہ نساہ ہوتا ہے جیسا تیرا باب ہلکا تھا ویسا ہی تو میری ہلکا
 کیونکہ مثل ان پر پوتہ بنا پر گزباز بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا شعر جہاں جہاں ایسے غریب
 بیوقوف نہ تو تر گرم کو نہ کوئی غلبہ نہ تھا گرچہ ہے مجھ پر نقل آئوین اسی عہد کی ہے
 کہ ایک شخص مرزا جیون نام شاہ جہان آبادی کھٹو میں حضور پر نور کے سوار و زمین کو کرتے
 اور اس کے پاس ایک سائیس اسٹیک کہ ڈنکا رئیس چاکرتا اتفاقاً ایک روز مرزا ایک کو حضور پر نور
 کی سوار کیے ساتھ ناشاطہ باغ کو سوار ہو گئے لیکن اس نے فریادی خرسے کہ گئے تھے کہ ہلکا
 واسطے ہوئی کچھڑی سستری با مصالح طیار کے ناشاطہ باغ میں لے آتا غرض مرزا کو کہہ کر
 شور مچا کچھڑی اور گھی کے مع مصالح دام دیکر دو ہر سدا سے اور اس پر اس کشت ناشافی نے
 آدھ سیر ہو گیا کی کچھڑی بیکر بڑھو گئے سے ہنوا کے اور ایک باو سے میں رکھ کر اوپر گھی کو
 داغ کر کے ڈالا اور اس کے اوپر گرم مصالح چھڑ کر دسترخوان میں پھیٹ کر اپنے مرزا کے پاس
 لے گیا آپس میں دو لوگوں نے جو دیکھا کہ آج اسی بخشش سے جلد کمانا لیکر آنا سبب ہو کر مرزا
 سے کہنے لگے کہ زمین معلوم کیا پہرانی جلدی کر لایا کہ ہمارے نوکر و زمین سے ابھی تک کوئی نہیں
 جو سچا شعر غرض آج اسے کما ہے وہ کام کہ وہ کام دیکھے اسے لاکھ نام و الحاصل وہ کچھڑے
 جو مرزا کے کوئی تو جب صورت پر حکومت نظر آئی کہ کچھڑی نیچے میٹھی ہے اور گھی پر گرم مصالح تاکہ
 کی کافی کی طرح تیرا ہے یہ کچھڑی کا تاشاؤ دیکھ کر مرزا کہنے لگے اے اسی بخشش یہ کچھڑی کیسی بچی
 ہے یہ تو تمام خام نظر آتی ہے یہ سن دیکھ سن کر خٹکی سے جھک کر کہنے لگا یہاں صاحب دہاؤ
 کہ ہنوا کی ہے سسری کچی کہاں سے رہی ہوگی شعر سن کر مجھ پر اس کی واسطی
 بہت بہ ہنس برشتے سب دہانے اہل صفات و الحمد للہ کہ طلسمات عجیب تمام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاران ہزار خدا و ثنا اوس پروردگار عالم کو کہ جنی علم جہان کو ایک لفظ کن
 یمن مرتب کیا اور عجائبات ہی ایسے پیدا کیے کہ عقل میں نہیں آتی فہم بکار ہوا جانا ہے
 و جس کہ ایسا صلغ کہ جسکی صفت پر سچہ باخبر ہوا و سکی ذات کی صفت کیا ممکن ہے
 اور پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جنکی ذات ہی طلبہ کفر تو ماور طریق اسلام مضبوط ہوا
 یمن زبان قلم لال ہی نہاں کہ پخت گئی کیا مجال ہے درود ہو جو او پر آل اور اصحاب انکی کی
 تمام اب بعد خاکسار ذرہ بمقدار چھ مزار اعلیٰ عباد ساکن گشت گماشتہ جناب حاجی شیخ زحلی حسد و
 مشیخ عبدالغفر بن صاحب ناہران کتب یہ عرض کرنا کہ جب کتاب طلسمات عجائب مولفہ مرزا نور ہو
 صاحب دستیاب ہوئی نہایت خوشی حاصل ہوئی مگر خیالین آیا کہ کہ عجائبات اسم ہا سما
 اس کتاب میں ہونا چاہیے طذا نور پنج اور کتابوں منقذین ہوا اقتباس کر کے عجائبات تشکیل
 مع بیان نکالکر درج کیں یقین ہے کہ ناظرین بہت حظ و ثمائیں اور دوسرے ہی رسالہ تیار
 ہو رہا ہے جبکہ یہ ایک جزو ہو وہ کل کیسا ہو گا امید ہے کہ صاحبان فہم و ذکا خط و نشان
 و یکسر اصلاح فرمائیں فقط تاریخ مرتب این رسالہ از جانب مولف و تصنیف
 کتاب خوشامد ہوئی حج و وضع یک جہنم سلوکی و کئی تاریخ آہکی میر جید و طلسمات عجائب و کتاب



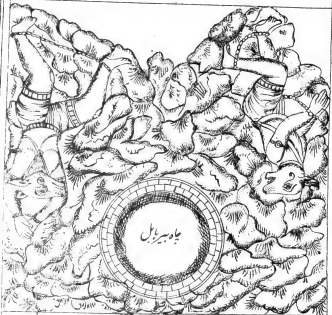
شهر البو ایک موضع ہے کہ وہاں سوداگر اکثر رہتے ہیں اور سنبھار اور سور و ہانے لاتی ہیں اور آدمی
و ہانے نہایت جوشی کسی ہی انش نہیں کرتی اور پر کھیتی نہیں کیکہ بھل جالورنگ اور لٹی ہیں + صورت انکی یہ ہے +



ایک دفعہ کسی ہے کہ وہاں ایک قسم کی جانوریں نکل جوتک بدن پر داسے اور د خون ہر پتے ہیں اگر اس جانور
کوئی جانور آبادی اجای اور کراہت کر دے لاتی ہیں اور کھڑی کر کے کھا لیتے ہیں + صورت انکی یہ ہے +

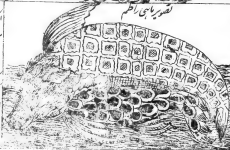


سیریا بل ایک کنوا ہے کہ ہاروت و ماروت ساتر خدایاں شعیب کے دیوان مقید ہیں فقط
 + صورت انکی کچھ ہے +



تصویر یاجی راحم

راطم مچلی ہے
 کی کہ ست اوکا
 سو کے اور پست
 ہوتا مثل اور پھیلن
 پارہ گوشت ہی ہے
 مثل عورت کے



ایک قسم
 مثل منہ
 چہ چکاند
 کہ نقطہ
 اور فزع
 ہوتی ہے
 نکل

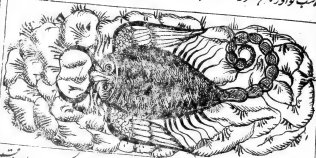
ایک جزیرہ میں دھنسیاں کر پیل دوستی کی سببیں ہوئی ہیں ایک شکل انسان دوسرے جسمیت کہ دوی دراز
مگر نشان پستان بھی اوٹھراسانی اتنے لست کرد و دہ پچتے ہیں اور سال بہتر کہ سرسبز یعنی ہیں اور غذاؤ کی ایک گتہ
کے چرسے شان نقا



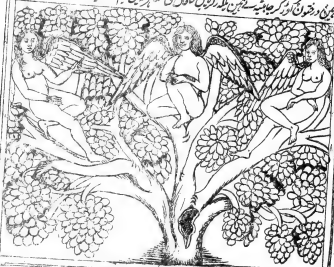
زکریا میں بھیجے خاقان ناقل ہیں کہ میں جزیرہ راجہ میں بحشم خود دیکھا کہ بلبلان پر دار ہیں اور
براد کے مثل پر چکا ڈرون کے ہوتے ہیں فقط ۛ صورت بلبلوں کی بھر ہے ۛ



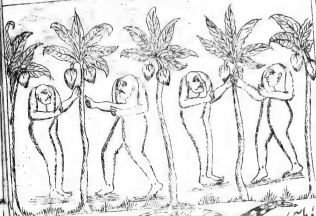
ایک جنگل کے کنارے پر بچھو کی ایک قسم ہے پردار اور رنگ او سکا نہایت سیاہ ہے
 و شب کو اورتا ہے اور اسکا کاٹنا بچھنا نہیں للعلاج ہے + تصویر اسکی یہ ہے +



اس کا ایک جزیرہ ہے ملک چین کا بہت بڑا سرحد او سکی چین سے ہند تک ہے وہاں اس کا
 کے آدمی ہوتے ہیں کہ انہ پائون آئندہ تک سب آدمی کی ایسی مگر بر جیازوں کے ایسی اور پردار کرتی
 چین و خون گور کر جہت سے چین کے کرا لیا چین خاندان کی کس کس کی کچھ نیم خود دیکھا ہے + صورت اسکی یہ ہے +



جزیرۃ الاشقر ایک مقام ہے کہ وہاں کے آدمیوں کے سر سینہ میں جوتی ہیں
اور ناریل اور عود کی وہاں بھروسہ پیدایش ہے ہند + تصویر انکی یہ ہے +



میں ایک چمک ہے

اور پشیم پر میں نمود ہیں

نصرت اور رانی پشیم کو کر

کنا و باہمی سند

کہم کا جسم مدور ہے

کہہ او نکاتیر ہے

کمانی سوتہ نقاد

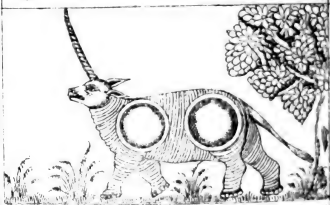


سحر منقظہ ایک قسم کی چربی ہے کہ

اوسکا مثل انسانہ اور پشیم کی کانور جسم

سیاہ ہوتی ہے اور فتنہ تصویر و سلی

جزیرۃ القاسرون ایک جزیرہ ہے جس پر بکریاں کے دو دان ایک جانور ہوتا ہے کہ اسے
 سمیڑہ کہتے ہیں اس کے سر پر ایک مثل خ بندا ایک ڈالائی ہوئی ہے جس سے اس کی صورت اس کی سی ہے



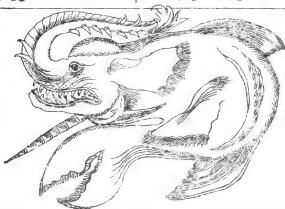
سمیڑہ طیارہ ایک پھلی ہے کہ رات کو دریا سے نکل کر مثل چڑیا کی اور قی سہ اور شب بہر
 خشکی میں رہتی ہے قبل طلوع آفتاب دریا میں چلی جاتی ہے لفظ صورت اس کی یہ ہے



جزیرۃ الجمن بحر جزیرہ ہی نیچ بحر مرزئی کے اور وہاں آوازین پشت نامک من پٹنی ہیں
اور کچھ دکھائی نہیں دیتا کہ کنج ہیں کہ حضرت سلیمان علی نبیہ سے یہاں جنونکو قید کیا ہے فقط



ماہی فیل سر یہ ایک منہ کی مچھلی ہے کہ سرشل مانی کی اور سونڈ من خارا اور علقوم کے
بیان ایک خار سرخ رنگ کا طویل بقدر ایک گز ہوتا ہے فقط بصورت اس کی مجھ سے ہے



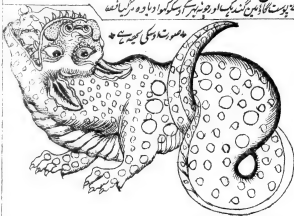
سنجاب ایک جانور ہے نہایت قوی کہ ہاتھی کو اپنی تنگ پرواٹھالیتا ہے اور کچھ اور کئی شکم میں چاکر کر
 ایک دھنچے اور خرچ سمیٹ لگا کر کاکھانا کھا کر اور پیدا ہونے والی ہڈیاں جاتا ہے اگر نضر اسہو تو مان اور کئی مارو چٹکی



صوت سنباب کی یہ میل اور ٹالی چوڑی
 یہ ہے قند



جزیرۃ التینین جزیرہ ہیران سکنہ کتھن میں ایک سنباب آیا تھا کہ وہ گالین گھوڑے آدمی کہا جاتا تھا
 سکنہ سے پوچھتا گا کہ میں کتھن کہاں اور چوڑی ہیرا اور سکنہ گواہ اور گریبا

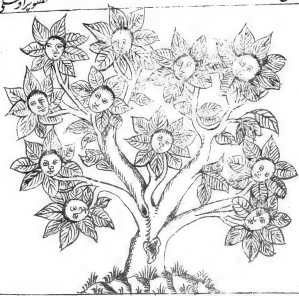


صوت اس کی یہ ہے

مخور ایک ولایت ہے کہ وہاں آتش پرست بہت ہیں اور وہ آگ سیکڑوں میں بھتی نہیں جلتے
 اور زمین پر جانور پیدا ہوتی انہیں نام اور کلمہ نہ دیتے فقط + تصویر ان کی یہ ہے +

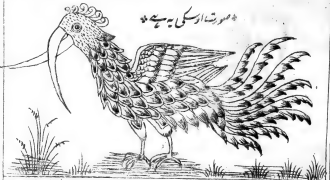


درخت واق واق = پیر ایک باغیہ میں پیدا ہوا ہے پانی شل اور درختوں کے اور پانی شل چھوڑ
 ہن کے فقط تصویر اس کی یہ ہے



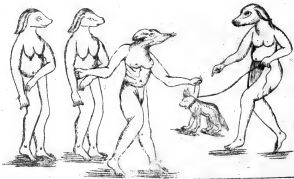
شہر اللہگار ایک ملک ہے وہاں ایک قسم کا ایک جانور ہے کہ پرہ چرخ اوسکی ایک طرف
یا پین کے پیرا ہوا ہے ایک طرف دایہنی سکا اور بر وقت کمانیکی برابر ہو جاتی ہیں اور بغیر
پرگنتا ہے قطعہ

✽ صورت اوسکی یہ ہے ✽



اس بفریر جن جب کشتیان سکندر ذوالقمرین کی پہونچیں لوگوں نے دیکھا کہ ایک قسم
ہے کہ ہر اونکے مثل کتوں کے اور جسم آدمیوں کا سا لوگوں نے سمجھا کہ یہ قسم جن سی ہیں

✽ صورت مردمان سگ سر کی یہ ہے ✽



کوہ قاف ایک پہاڑ ہے زمرہ رنگ کا حصار کیجے ہوئی کل عالم کو ادسیر بہر جانور
 کہ نام او سکا عنقا ہے بخت قوی البخت اکثر او کی اعضا میں جانور آشیاں بنائی ہیں فقط
 تصور او کی یہ ہے +



کوہ عجیب ایک پہاڑ ہے او سکی ناس میں ایک چنگل ہے او میں یہ جبل اثر انسانی ہوتی ہے + تصور او کی یہ



بغلیس ایک جانور ہے بیچ حدود مصر کے جبلکونین کے سال تیس بجے دیا ہے اور یہی اپنی دم کے بہت
 رکھتا ہے اور شکار آدمی اور میدان کار تازہ جگہ آدمی جانتا ہے اور چیر نہیں کرتا۔
 تصویر کی یہ ہے



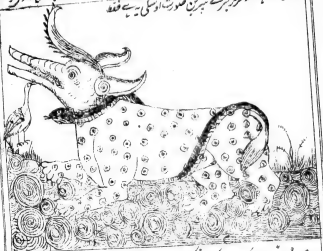
گاؤ ماہی جزیرہ بحر اقصیٰ میں ہے اور نہایت ایک نمایاں گئی ہے اور چاندن مثل غنمی کی ہوتا ہے اور انڈیا میں بھی ہوتا ہے



مار ماہی سیہی اسی جزیرہ میں ایک نہر کی بچھلی ہے طویل القامت قریب ۵۰ گز کے اور حرکت مثل مار کی ہے



اکھڑاں پنج رو ذیل کو ہوتا ہے اور اس پر روشنی کا مانیہ پھار ہوتا ہے اور گلوں کی مانند حرکت
کرتا کرتا ہے اگر حرکت کرے تو بہترین صورت اس کی یہ ہے



مرد صفحہ فی سہ ایک جانور کے پنجہ پر شیبہ اور وہ بانورا و مکرے اور اہم قدر طاقت خدا دادی
صورت مرد صفحہ فی و جانور کا ہے



تخل ترنج قرع نامرہ کے ہوتا ہے پہل او کے بشکل انسان دائرہ پاؤں ناک اگر ہوتا ہے
 نہانی و غبرہ بن کچھ فرق نہیں بتاؤ رانہ او کی سیبہ کہ جو غصہ نہا نکا گت گیا ہو وہ او کے
 کٹا نیلے اور پیدا ہو جاتا ہے فقط —



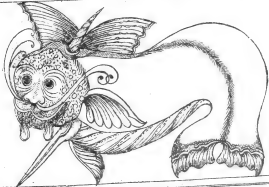
لیکھ دترم کا سانپ چوٹھیا کہ مشرمل خرگوش کے اور دھرمشل سانپ کے مگر لکھ
 اور چوہم گردنتے کل پٹا اور نہ ہی نہیں ہونی اسکو خرگوش آبی کہتے ہیں
 انصویر او کے یہ ہے +



خزیرہ فرنگ میں ایک قسم کے آدمی ہوسے تھیں کہ سرافنے داشتہ کے لیے گرد و خاک مثل منڈکی
 اور سر پر دوٹھن تھیں اور ہاتھ پاؤں ان کے مانند اور عورتیں ان کی کے سر پر دوٹھن تھیں ان کا نام بھی ان کی اور نام
 جسم آدمیوں کا ایسا اور پشت پر دم بھی بہتی ہے فقط تصویر ان کی یہ ہے



قابل ایک جھیل ہے کہ ایک روز قبل جوش دریا کے نمود بہتی ہے فقط صورت اس کی یہ ہے



طین ایک جانور ہے کہ چرسانپ اور سگ گردن میں ہر وقت پٹھہ پٹھہ ہیں اور نہایت فوی کچلے
ہر نہایت طویل بقدر دو فرسنگ کے اور جب دریا میں جاتا ہے طلاء تم پڑ جاتی ہے فقط
چھورت اور سکی یہ ہے ۴



خار شیت لونی پانچھن ایک جانور ہوتا ہے جس کی بونھت مثل مایہ کی بونھت مثل مایہ کی صد ہنٹ اور کی یہی



شیخ بیودی ایک جانور ہے کہ سر اس کا مثل
انسان کا اور دھڑ منڈک کا ہوتا ہے صورت اس کی یہ ہے



نخل آفتاب پتھر منشا طلیس پر ہوتا ہے اور وہ
ہندو روغن منشا بھی طلیح آفتاب اور منشا طیس ہوتا ہے



جسد نون سلطنت
نوشہ دانی آبی اور
یلا دایہ ان اور حزر
کا ایک سدنیانی
جسد نیا چکاتیب
اوس دریا ایک جانور
مجیب خلقت پیدائش
اور دانی کرپا جانور
پر کھنکھ ہے سدرک



فارسی میں اس کو فرحنگ
کے ہیں سر اس کا منبر
ہوتی ہیں اور سر سبز
اور پلو کے بل چلتا ہے
کمال اپنی صورت اس کی یہی



سرطان
اور پندی میں لکھتا
ہوتا آنگہ بیخ شلزن
اور دس برس ہوتی ہیں
اور پل میں شاہرہ گرجا

ایک شخص عجیب خلقت لک ننگستان میں جنگل سے آیا زہ پہنچا ہوا اور تیرکمان مارے میں اسنی
 بن دین ۳۰، ۳۱ رنگ مری آخر ننگستان میں بیکر خندق میں گر کر او سے فائدہ کیا اور وہ روئے میں بھی تھا

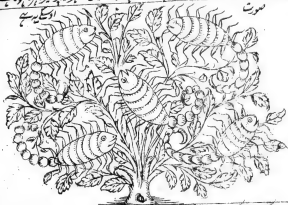
صورت اولی یہ ہے



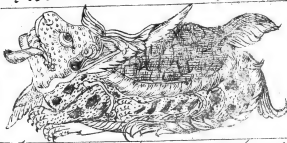
محل گردوم پنج حدود غریبی ہوتا ہے اگر اس بل کو انسان چھری تو وہ پیش مارنا چھوڑ کر پانی پڑے گا جو تباہی ہے

صورت

اسکیا ہے



مستراح ایک شہر کی بچا بھر خضرین بولی ہے فقط صورت شہر کی یہ ہے

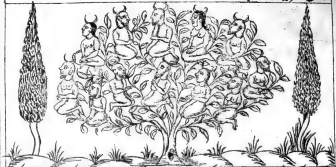


مار دوم سر یہ ایک سانپ ہوتا ہے بہت بڑا اسکو باجج کہا جاتا ہے



صورت او کی یہ ہے

تخل غر دیو صورت بیچ نرغ بادشاہ اندلس کی ہو فقط



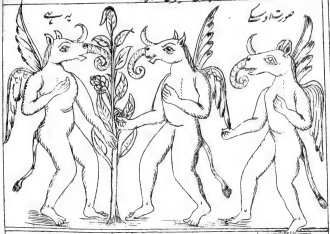
اسب اس کے زنج بزرگہ القصر کے ہونہی پردار اور ایک مسلخ پشانی پر رکھا ہے + صورت او کی یہ ہے



شیر بیچ شکل عرب کی ہوتا ہے
صورت او کی یہ ہے



ایک جزیرہ میں ایک قوم ہے کہ اسوں کا گھوڑا ایسا اونٹن کی ایسی اور ایک سانحہ مثل گیندی کے ہوتی ہے
اور غائبانہ اور آدمیوں کے ایسے



آدمی کی ہڈیوں کی شکل یہ ہے



سرخ ایک جانور ہے پرندہ کو دوسرے کی نسبت فوری الحشا اور زوردار کہانی کو خوبون میں کہہ کر اور اسی نام سے

نصیر رخ کی بیٹہ



گوزن ایک جانور ہے کہ نام جس پر
اکثر سانپ گھسٹش دم بانی سے باہر پہنچتا ہے



صورت شتر گاو بیگ کی یہ ہے

صورت شتر
گاو بیگ
کی یہ ہے



جزیرہ اٹلس میں ایک قسم ہی آدمی کی اکثر کے سر پر شاخ اور سانپ پیدا ہوا ہوتا ہے اور
 پر اور اکثر کو مومن ہی ہوئے ہیں اور دست و پا بہت اٹل ہوتا ہے اور صورت اور رنگ یہ ہے

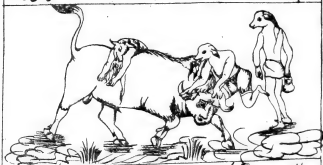


سنادید ایک جانور کہ اسکا بھی بچہ مثل بچہ پنجاب کے رحم
 اور عین چہنات بہ سال تک اور پیدا ہوتا ہے یا بزرگ چاہا ہے
 صورت اور رنگ یہ ہے

مردم کلیم گوش اس قوم کی کان
ایسے ہوتی ہیں کہ اوسیکو اوسنی بھائی ہیں
تصویر انکی یہ ہے



مردم گاؤدربیکہ قسم کی حیوان ہیں کہ گاریل کا شکار کرتے ہیں۔ تصویر انکی یہ ہے



مردمان دوسرے قوم کوہ نامون نور چین ہوتی ہے صورت انکی یہ ہے



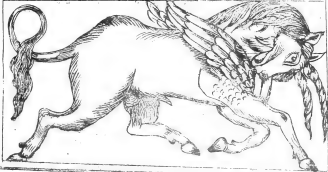
شتر مرغ یہ جانور فوی الجسد ہوتا ہے
صوت اوسکی یہ ہے



اثر و مایہ سانپ بزرگ قوم کا ہے اونٹ کچھ ہوتا ہے + صوت اوسکی یہ ہے +



راجہ پر ان یہ جانور ہے ایک عجیب الخلق اور ناپے اور دوڑنا ہے + صوت اوسکی یہ ہے



موسج یہ جانور کتے اور بلیوں سے پیدا ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے



شتر گاؤ یہ جانور خیل میں اونٹ اور گاوڑی پیدا ہوتا ہے مردم سمہ یا یہ قوم شتر نگاہ کی قسم ہے



نصیر اوسکی یہ ہے



خازنہ المسک یہ ایک قسم چوہ کی ہے شہر سکندر کا مردم دراز یعنی بد قوم شہر دار اور پر دار ہے

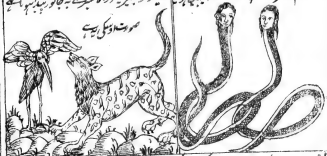


ناک ہی لابی ہے فقط

صورت اوسکی یہ ہے



مار و دم سر به سانپ و امن کو مجرب ہے پھر یہ اختیار نہ بیٹریا اور مہ شہوت بہ جانور پیدا ہوتا ہے



صورت اولیٰ ہے

غصوا یہ جانور متبرک ہوتا ہے اسکا مزاج کی پہچان نہیں روایہ پر دار دست غار خشک میں ہے



صورت غصوا کی ہے

صورت اولیٰ ہے



حردم طوام خلیفہ نون شیدی کی فتن میں بدل گئی اس پر دو باری رو د بار میں کھوڑا شہنشاہ

پیدا ہونے کی صورت اولیٰ ہے

صورت اولیٰ ہے



مردم جیبیدا
مردم جیبیدا
مردم جیبیدا



مردم نصفه یکبارگی پندگنی بین

طائر سنگ لخت به جانور درج میستان این هوتا ہے

مردم لکلی به



مردم لکلی به



زرافه به جانور اونٹ اور گور خر به پند هوتا ہے مرد لکلی به خراف به طائر گای نظمیانه پوریت



یہ آدمی اگر شر طار زمین بن

شیر سر و سگ پوت

سور شاکی یہ ہے

ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن



سیرغ ایکس جالور پوت ہے ملک قاف میں نہایت افضہ صورت او سکی یہ ہے



مختصر یہ وہ جانور ہے کہ راک اسی کی پیدا
سکا اگلا نوجو کہ سانپ کو ایک نم کی کہ انش سے جانا

صورت او سکی یہ ہے

صورت او سکی یہ ہے



مردم استند پا به یکدیگر و هر کدام بر سر دیگری
صورت اولی به چه



دیو صفت یک بکبک نما اسکو حضرت سلمان فی قید کتیا
صورت دوم به چه



نیل سفید اکثر جزیرهای بندین هونی بین لور پیشه مست دستهای او و جهان دو اکی پوری اثری بین

صورت اولی به چه



عروج بن عیش ایک شخص تھی محمد تمنا اور یافتہ کہ پھر ان کو کہا کہ اپنا نام اور سکر حضرت موسیٰ بن جبریل
 اور تارو کی ہے



Alhama Jahai Library
 46865

J. O. K. UNIVERSITY LIB
 No. 6665
 Date 16.7.63

نشان قرب وصال

یو کہ یہ سہا بندہ کے کمال جدوجہد سے تو یہ محاسن تقدیر سے نکلا جو شکلیں کہ خدایہ بن و کمالی
 نہیں ان کو اہل نظر ان کو کر دیکھیں کہ کیا محنت حاصل ہو عقل سے جو کمالی مانعہ حاصل کلام حق کا ایون ہوا
 جناب شیخ عبدالعزیز صاحب کو دیگیا کہ ان کی صاحب بلا اجازت نہ کی بلکہ ان کو فقہاء المسلمین
 مرزا محمد امجد علی صاحب

